

Vol III
No 14



Wednesday
30th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

C O N T E N T S

	PAGE
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—Clause by clause reading not concluded	623-704

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 30th December 1953

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

QUESTIONS & ANSWERS

(SEE PART I)

The Hyderabad Tenancy And Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

Shri Annasirao Gavane (Parbhani) Mr Speaker Sir before we proceed with the clause by clause reading of I A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 I would like to state that one of my amendments has been misplaced. I had given notice of one amendment to original Clause 20 of the Bill (i.e. section 36 of the Act). Now we are discussing section 38 of the Act. I would like to state that my amendment to original Clause 20 (section 36) should be discussed first. It has been omitted in the list.

Mr Speaker We shall look into the matter later on. Before we proceed with the discussion of the Bill I should like to inform the House that we have to complete this clause as early as possible. Will it be possible for the House to complete the discussion on this clause (19) by about 11.30 a.m. and then the Minister may give a reply to the debate?

Shri K. Venkatramarao (Chinakundur) I think we can complete this Clause today though not in the morning session.

Mr Speaker I am afraid I cannot give one more full day for discussion on this Clause. I am giving all the facilities necessary in this regard according to my opinion though in the opinion of others it might not be so. I want complete the discussion Minister to on this clause by 12.30 or 1 p.m. today co-operate so that some time might be given to the reply to the debate. I hope the House will

with me in this regard. I would again reiterate that I have been giving all possible facilities to the Members. In fact we had earlier decided to complete the Bill by the 31st December but now it looks as though it is not possible. The House should however complete the Bill as early as possible and we should not delay it unnecessarily.

شری بی ڈی داسکم (جو کردن عام) ان سسری ڈیلے
(Unnecessary delay) میں کی جارہی ہے اسکو جلد ہم کرنے کی کوشش کی
جارہی ہے

ممبر ایسکر اگر مجھے پورا پورا اطمینان ہوتا تو ہرگز نہ الفاظ استعمال نہ کرتا
میں اس میں نام لٹ میں لگا رہا ہوں میں سیکومیس کے ڈسکریشن (Discretion)
پر رکھا ہوں میں نے کل ہی سلف کنٹرول (Self-control) کی اپیل کی
ہے

سری کٹھرام رڈی (بلکڈ عام) کے لئے دو اسٹیمس میں سری
طرف سے جو اسٹیمٹ ہے وہ نہ ہے کہ جو انٹرسٹ (Interest) (عائد
کسا جا رہا ہے اور پروپنڈ سس کو ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک رس خریدنے کا
جو سٹرکس (Restriction) کا جارہا ہے وہ جو اس سے ملے کہ اس سے
اسٹیمس کے مسئلہ میں محسوس کرون اراسی سے متعلق جو سس (Basis)
پروپنڈ سٹ کے لئے رکھی گئی ہے اس سے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں جس
کے لحاظ سے جو رٹ قائم کیا گیا ہے اس میں

Mr Speaker We have discussed this question several times
سری کٹھرام رڈی میں اس سے ملے میں ہوا میں جس

Mr Speaker That also has been discussed What is the
use of repeating the same arguments over and over again and
consuming the time of the House

سری کٹھرام رڈی ملے ورٹ میں اضافہ کرنے کی کوشش کی گئی اور محاصل
کو ملا کر ہی ورٹ کا نام لگایا گیا ہے محاصل کو وسیع کرتے ہیں لگا رہے ہیں اور
پھر اس پر یہ تصدیق سود بھی لگانا چاہتا ہے اس سے ملے جیسا کہ جب سسر صاحب
نے فرمایا تھا دانا ساری سے سوچا جائے مگر یہ دانا ساری اس طرح ہی نظر آتی ہے
اس طرح سے ۳۵۶ میں ضرور نظام بھی ہے کہ جسے بھی کہے کہ دو نکلیں رابر میں

Mr Speaker No purpose is served by making allegations
against one party or the other The hon. Member should not
attribute motives that would not be fair

سری کٹہ رام رائے کے متعلق مجھے یہی کہا ہے کہ اس سے فولدار کا نقصان
ہو رہا ہے انک و اس دفعہ کے لحاظ سے محاصل کو آند (Add) کا حارہا
ہے اور دوسرے سر ۴۴۴ کے حساب سے وہ لگا ۱۱۱ رہا ہے ۲۴۴ سود کے لیے
جو سندس لانا گیا ہے اسکو یہ بل جو ۹۵ ع کا ہے اسکو اسکی ویسی میں دیکھا
جائے وہاں بھی مسئلہ کی طرح بھی وہاں الہ میں اسطرح بھی اور فولدار روئے ہیں
اد کرینکا یہ لیکن یہاں ہر صورت میں حکومت کا یہ نظارہ ہے کہ سب اور سبسی
کو جمع کیا جائے ۴۴۴ سندس بل (Amendment Bill) کا مقصد ہے
دو مضافات میں سابع قانون سے ۹۵ ع کے دہا (۳۸) میں (۴) میں ۴۴۴ ہے کہ
میں اس سلسلہ میں دے سکتا ہے گر دا نہ کرے ولند اروس (Land arrears)
کے اہل فولدار سے رقم دلانی جائے لیکن اس سلسلہ میں وہاں ہے بلکہ (پہ)
سے کم ادا کیا گیا نہ ہی حرداری سلسلہ میں جو جانا ہے مجھے یہ کہا ہے کہ یہ ۵۰ ع
کے انک سے اس سلسلہ میں ہم سچے حل رہے ہیں میں ہاورے نہ بھی عرض کرنا
چاہا ہوں کہ ہمارے نام کے آرکس (Markets) ہمسہ انک طرح
رہیں رہے سال گریس کی جو مارکٹ اس (Market price) بھی
وہ ۵۰ ع میں ناس سال نا میں سال کی مینوں کا معاملہ کرتے دیکھا جائے معلوم
ہوگا کہ انار خرچا ہونا چاہے وراگر کسکار میں سب سے کہ ہمسہ سب ہزار
دیکھی ہے اوس سب سے وہ سود کے ساتھ سب ادا کرے وہ ہر کسکار کے ہی
میں ایک بلا ہہ جائیگی اور اراسی حردے کی بجائے وہ اسکو چھوڑ دینا اوس
وہ ہم نے یہ اصول تسلیم کر لیا کہ اس سلسلہ میں دنا جائے وہاں کوئی سود کی
شرط نہیں ہے اس وقت ۴۴۴ بھی کہا گیا تھا کہ جو رقم نا رہ جائیگی وہ مالگاری
کے مابل وصول کی جائیگی اس اصول سے بھی ہم سچے جا رہے ہیں چلے و ان
سہ دن کو دور کرنے کے لیے قانون لانا گیا لیکن اب ہر کسکاروں میں سبسی ڈالی
جائے ہیں اس لیے میں انریل مور دی بل (Hon ble mover of the Bill)
سے اپیل کروں گا کہ اگر محاصل وصول نہیں ہوتا و اوس پر وہ عائد نہیں کرنا چاہے
سہ ۵۰ ع کے انک کے عہ حرد و فروج کے سلسلہ میں کسکار و رستدار کی حسب
سماوی رکھی گئی ہے اب ۴۴۴ اصول رکھا گیا ہے کہ فولدار انک فعلی فولدنگ نک
ہی میں حرد سکتا ہے جائے اسکی حسب دو فعلی فولدنگ کے ولنداری کی ہی کوں
نہ ہو ہم کو یہ دیکھا ہے کہ فولدار کو جو اراسی فروج کی جائے و کوں کی
جائے کہیں عرصہ سے وہ راسی برکٹس کر رہا ہے ہم نے اس کو تسلیم کر لیا ہے
کہ (۴) اور (۶) پریسٹ ان لوگوں کے راسی (Rights) میں اس لیے
فولدار کو صرف انک فعلی فولدنگ کی حد تک حرداری کا حق دنا عطا ہے اودھر
لیڈ لارڈ کو دای کٹس کے لیے میں فعلی فولدنگ نک لیے کا احسا دنا چاہا ہے ۔
اگر فولدار پر رستریکشن (Restrictions) عائد کریں گے و اوس

پر ایک قسم کی زراعی زمین عاید ہو چا سکی اسکا مسجہ نہ ہوگا کہ خریداری کے حق کے باوجود وہ زمین چھوڑے نہ ہو اور ہو چا سکا اس لیے اس میں انریمل مور آب دی بل سے عرصہ کروگا کہ جو سبب عائد کیا جا رہا ہے اسکی وردنگ (wording) کو اوس (Omit) کا حالے اس سے وسندار کا نصاں نہیں ہوگا نہ حر وہی ہے جو نہ وہ ع کے انک کے ہم بھی وٹوڈی صاحب کی حکوسٹے بھی اس حر کو محسوس کیا تھا لیکن اح عوامی حکوسٹ کے زمانے میں ہم اندھوں کی طرح سوچ رہے ہیں اس میں اسل کرونگا کہ اس پر مسجہدگی سے عورکا حاکر اسٹسٹ کو قبول فرمالیا جائے

* شری کے اس رام راؤ (دورنگہ) میں نے ایک سدھی مادھی معول فرم دفعہ (۳۸) (ی) میں ایک راورو (Proviso) (ٹھاکے کے لیے پس کی ہے) پرور کا مقصود ہے کہ موجودہ قانون کے ہم عام فولداروں کو ایک فصلی ہولڈنگ تک زمین خریدنے کی اجازت دینگے اس لیے اسے تراورو میں حواس کی ہے کہ اگر کوئی محوط فولدار تک فصلی ہولڈنگ سے راند اراضی تراف میں ہو اور اوس تر کسٹ کرنا حلا رہا ہو اور مالک اراضی اوس اراضی کو کسی دوسرے شخص کو فروج کرنا چاہا ہو اسی صورت میں محوط فولدار کو نہ حق حاصل ہوا چاہے کہ وہ اس اراضی کو خود خریدنے میں اس نو مالک زمی کا نصاں ہے اور نہ لگندار کا اسلہ فولدار کو بھڑا جب فائدہ ہوگا کیونکہ وہ فاضل اراضی بھی ہے اور محوط فولدار بھی مراد دنا چاہتا ہے اس لیے اس نے حواس کی ہے کہ فاراری صم پر نہ اراضی اوسی مریکسٹ سٹ کو فروج کی جائے اگر وہ کسی دوسرے شخص کو اراضی فروج کرنا ہے اور اس کا حق فروج تمام نہیں کرنا ہے تو اسی صورت میں اوس محوط فولدار کو حسب مافی محوط فولدار جاری رہے دے ۔ اسے پراورو سے کوئی نصاں مالک اراضی کا نہیں ہوگا کیونکہ جب وہ بچاھی چاہا ہے تو وہ مقابلہ دوسرے اصحاب کے محوط فولدار کو فروج دے نہ مری فرم ہے میں انریمل جب مسٹر صاحب سے درخواست کرونگا کہ مری فرم کو منظور کرلیں ۔

شری ام کٹلر (کواری) اس بل کا نہ دفعہ اہم ہے ۔ لیکن جب میں کچھ اس کے متعلق بولا چاہا ہوں تو میرے خیالات اور جان کے خیالات میں فرق معلوم ہوا ہے گوتم مسکل وگرہ گوتم مسکل ، بولا بھی چاہا ہوں اور میں بولا بھی چاہا ۔ مطالب میں گھیرگا تھا وہاں کے لوگوں نے بوجھا فولداری قانون کا کیا ہو رہا ہے میں نے حاکم ہوا اوں کے سامنے رکھا انہوں نے پوچھا آپ نے جو رہنماں دس کہے تھے اوں کا کیا ہوا میں نے کہا رہنماں مرعب ہوئی ہے ووٹنگ (Voting) کے لیے رکھی جاتی ہیں اور نامطوور ہو جاتی ہیں ۔ اس پر میرے اوں لوگوں نے رائے دی کہ جب آپ کی رہنماں مر وہ لوگ سوچے ہیں اور

اوپر منظور ہیں کرتے ہو آب وصول وہاں کوں چلے ہیں جس رہے اگر وہ چاہے
جو خود ہی قانون چاہ کر یہاں بھج دیکے میں سمجھا کہ اب تو بھٹک ہے پھر
سوجا کہ جس میں میں نے ایک نظم ڈھا تھا کرتے جاو کو جس سے دوسرے
اس میں ایک شعر یہ بھی تھا جو پھر یہ نای کرتے بھل وے سے یہ چلے
پھر کی سل اسی طرح سادہ سے سے پھر چلے کانگریس کا دل، مسلسل کو جس
کرتے سے کانگریس کا دل ہی نرم ہو چکا ہے سمجھ کر اب میں چر رہا ہوں
یہ ایک اہم بل ہے لیکن اسکی سال و ہے ہی ہے جسے کہ میں نے جس میں ایک
واقعہ سا تھا ایک دور کے ایک لڑکی کو

مڈل اسپیئر قصہ سارے سے نام ہے جو حال کا ہے یہی کہ ہے

سری ایم کنڈل ریلوی نہ اسی سے معلوم ہے بالکل حرحا ہے ایک
پورچہ ایک لڑکی پر حملہ کر کے ویکولنکر ایک ناولی میں گر گیا گاؤں راہوں لڑکی
کو بچانے کے لیے پورچے کے سامنے دوسری جر پٹک دی اور وہ اس کو کھانا
رہا اور گاؤں والوں نے لڑکی کو نکال لیا اسی طرح اس بل کا بھی حال ہے جس کے
میں سے راہی اور رعایا میں جھگڑا تھا اوپر چکے کے لیے گورنمنٹ نے یہ قانون
پس کر دیا ہے جس اور مولداروں کے معلوم گورنمنٹ کی نالی کا ہے وہ سال اول
میں راج بریک کے حلقہ صدارت سے ظاہر ہے صفحہ اول کے (۲۰) میں سفر میں ظاہر
کنا گیا ہے کہ سلا جاگرت کا حامیہ اور کسان کی حالت کو بہتر بنانے کے مقصد سے
اسے قانون کا عداد جس سے برقی کی راہیں کھل جائیں کسان ہی نو ایسٹ کی رٹ
کی ہڈی ہے، ویکے بعد دوسرے صفحہ پر لگاندار کو جس دلائے کے حوالہ میں
اوس میں وہ کہتے ہیں لگاندار کے طرفہ کو جس سال کی مدت میں موقوف کر کے
جس حوالے والوں اور حکومت کے درساں واسطوں کو ہم کرا

یہ ہے گورنمنٹ کی نالی حوالہ راج بریک کے حلقہ صدارت میں ڈیکلر (Declare)
کی گئی ہے۔ یعنی لگاندار کے طرفہ کو جس سال میں موقوف کر کے کسان اور حکومت
کے درساں واسطوں کو ہم کرا لیکن جو دفعات جہاں پس ہوئے ہیں وہ دکھتے ہیں۔
چنانچہ میں نے کہا لڑکی کو پورچہ سے بچانے کے لیے کوئی جر اوپر کے سامنے ڈال
دیا ہے۔ اسی طرح عوام کے سامنے مولداری قانون ڈال کر جس کے جھگڑے کو
بھلا دینا چاہتے ہیں میں نے حوائث اس کی ہے وہ صفحہ کے بعد کے سلسلہ
میں ہے صفحہ کا بعد کے لیے آرڈر موور آف دی بل نے اس جر کو بحال
پر رکھنے کی بجائے رٹ پر رکھا ہے اس پر مجھے ایک سال نا دی سے ۱۳۴۸
میں ہمارے پاس ایک مدرس بھی ہے جب اول سے اوکی بچوا بوجہی جاتی ہو وہ کہتے کہ
چار مہینے میں جس رومہ بھی ملے ہیں وہ اس طرح اسلئے کہتے ہیں کہ لوگوں کو
انکی بچوا زیادہ معلوم ہو اس لیے اب لے رٹ کا بندوگوا رکھا اگر اسکی بجائے

آپ حاصل کا (۶) گونا رکھے ہوا ان ڈھ لوگ بھی کہتے کہ یہ بہت زیادہ ہے اسطرح سے رب سے مراد کر کے رسداریوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ دراصل اس قسم کی رسداریوں کو ملنگی وہ چھوٹے چھوٹے کسٹروں کو ہیں ملنگی (۱) کے کالڈر (۲) موجود ہے۔ اور کالڈر (۶) کے بعد بھی جو رسداری ملے ہیں تمام بڑے بڑے بہ داروں کو ملنگی اوں کا حق دلانے کے واسطے یہ کالڈر لانا چاہئے۔ یہاں یہ سوال اٹھتا ہے کہ بلا معاوضہ کسی کی فراہمی میں فی حاشیہ ہے۔ یہ نہیں ہے بلکہ یہ ملنگی اب معاوضہ نہ دلانے کے لئے ہے اس سلسلہ میں ایک سال نادری ہے کسی ریاست کے پولیس سپر کے پاس تک چورے درجہ اول دی میں بے لال مارواڑی کے گھر میں ڈاکہ ڈالا گیا۔ لیکن اوس وقت اوس کے گھر کا ایک ڈھلا سڑی ران مرگرا اور سڑی ران کی ہڈی وٹ گئی میں لیے بھی اوس کا ہرجانہ دلانا چاہئے۔ پورا مارواڑی کو لکھا گیا اوس کے جواب داکہ میں بے مارواڑیوں کو سب فراہم دے تھے لیکن انہوں نے عمر فراہم نہیں کی ہوگی لہذا اوں سے ہرجانہ لیا جائے۔ پورا کس فراہم ہوا اور اوروں کے نام حکم جاری ہوا کہ ہرجانہ دنا چاہئے انہوں نے جواب دنا کہ میں وہ ہم وہ مکان عمر کر رہے تھے اوس وقت ایک کسی وہاں سے گزری ہم اوس کو دیکھے رہے اس لیے عمر فراہم ہیں کوسکے اب اوس سے ہرجانہ لے کر کسی سے وچھا گیا کہ نوکوں اذہر سے گزر رہی تھی۔ اوس نے جواب دنا میں بے ایک سار کو کچھ روزوار بنانے کے لیے دے تھے لیکن وہ بنائے میں دیکر رہا رہا ملے بھی اوس طرف سے فروہ جانا ڈنا تھا اس لیے اب سارے ہرجانہ لے کر سارے ہرجانہ لے کر سارے ہرجانہ لے کر کہا کہ واعدہ نے بھی کچھ سونا روزوار بنانے کے لیے دنا تھا لیکن وہ ہر روز نہ کہتے کہ نہ روزوار ہیں دوسرا ناو اس میں دنا ہوئی گی اور میں کسی کے روزوار میں سا سکا اس لیے اب واعدہ سے ہرجانہ لے کر لیکن وہاں کا فائدہ اسنا ہوا کہ راجہ کے حاندان میں کوئی شخص غلطی کرنا و ملک کے کسی بڑے آدمی کو پکڑ کر پھانسی دینا چاہی۔ رسداریوں کو معاوضہ دینے کا بھی یہی حال ہے کیونکہ ایک زمانے سے وہ بلا محبت رعایا کا حق جس کو دولت مند ہو گئے کہنے کا مطلب نہ ہے کہ رسداری کو بھجوا دینا چاہئے ہیں وہ کم دنا چاہئے دسوروں کے بعد معاوضہ دینے کی ضرورت ہے نہ نہیں ہے لیکن کہا دے سکے ہیں الفاظ تو اب بے معاوضہ کے رکھے ہیں لیکن نہ جس الفاظ کے استعمال پر منحصر ہے۔ ایک شخص الفاظ کو ایک طوابع سے استعمال کرنا ہے اور دوسرا شخص ان ہی الفاظ کو دوسرے طوابع سے کر سکتا ہے۔ معاوضہ تو اب دے سکے ہیں لیکن اس قدر زیادہ معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے۔ میں نے جس میں ایک قصہ سنا تھا۔ ایک صاحب کی سوتیلی گھ کی اوس کے لیے انہوں نے سوتیلی سے سب مانگی کہ گر سڑی سوتیلی مل جائے تو میں موڑوں کے سامنے ایک گھسا دیکر لوگا سڑی دو سہ میں ملتی بھی اور گھسا میں ساڑھے میں روپہ ہیں۔ جب لوگوں نے بوجھا تو کہہ کہ سوتیلی تو مل جائے دو۔ جب اوس کو موڑی مل گئی تو اوس نے

سکم نالاب کی کچھ گناں اکھاڑ کر مدرکردنا (گھسا تلگو میں سکم نالاب کی ہری گھاس کے کچھے کو بھی کہتے ہیں) نو الفاظ کے اسم کے طرے ہوئے ہیں اب بھی اویسی طرح معاوضہ میں ایسا ہی گھسا پس کر دے

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

لیکن اب میں نہ بات کہتا ہوں کہ کوئی معمولی معاوضہ رسداریوں کو دلا کر رہیں کسکاریوں کو دلائی جائے اب حاکمیت میں لے کے لیے ہمارے میں سے رعایا کو کتنا فائدہ ہے کسکار کو کتنا فائدہ ہے ؟ سوچنے کی بات ہے ہمارا کاروبار گرجا ہے نو کسکار جو دوسروں کی زمین لیکر کھس کرنا ہے اسکو کتنا فائدہ ہوگا ایک ہل سے وہ کسی ہندووار بند کر سکتا ہے جس سے اجراجات جاتے کے بعد اسکو بہت ہو سکتے انکا یہ حال ہے کہ آپ ہمارے نام سپاہ میں ہمارے نام کرکھاس لیکن اپنے کھانے کے لیے بھی لالیں اور ہمارے کھانے کے لیے بھی کچھ سامان لائیں گویا اس طرح کا یہ مل ہے اور اس نظر سے سے مسموں کا دعویٰ کیا گیا ہے میں نے یہ جاننے ہوئے کہ حوصلہ رکھی گئی ہیں وہ نہیں ہوتی ہیں نہ سب لانا ہے اور مالگزاری کا یہ نام گویہ کا اسٹیمٹ پس کیا ہے گرو اسکوہ ول کرنا جاتے ہو کسکار پر جو زائد بار ڈالا گیا ہے وہ کم ہو جائیگا رسداریوں کا ذریعہ معاش نہ صرف میں سے ہے بلکہ وہ محنت سے کرتے ہیں وکالت کرتے ملازم کرتے ہیں صبی کاروبار کرتے ہیں وغیرہ حیدرآباد میں کسکاریوں کی کیا حالت ہے اس بارے میں میں نے راج ٹریبون کے جو حالات ہیں انکو کوٹ (Quote) کیا ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ کسکاریوں کی مالی حالت قابل رحم ہے اور یہ امداد کے مستحق ہیں گاندھی جی کی پالیسی بھی یہ تھی کہ وہ کسکاریوں کو سپورٹ دینے کے حامی تھے اور لینڈ و دی ملر (Land to the tiller) کی پالیسی کا ظہار کیا گیا تھا لیکن اس کے برخلاف اب حوصلوں کا دعویٰ کیا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس پالیسی کا لحاظ نہیں رکھا گیا ۔ حوصلہ بروری کا بھی میں وہ بہت زیادہ ہیں اس لیے میں نے بھی فریم میں کی ہے موری آف دی مل کے کیا حالات ہیں اسکو بھی آرٹریل میٹرس میں رہے ہیں اور ہمارے حالات کو سب سے میں وہ کسی دلچسپی سے رہے ہیں نہ بھی اب دیکھ رہے ہیں کہ وہ ہاؤس میں وجود ہیں میں کسی ناری کی طرف ترقی کے بعد یہ باتیں ہیں کہ رعایا ہوں میں یہ حال ہے کہ گاؤں میں بہت چھوٹا ہوتا ہے نوکری میں کہ ہم کچھ بہت ہو ہم کچھ بہت نولو بلکہ مذہب () کو نالو مری حسب بھی مذہب کی ہے کہا میرا کام ہے اب میں یا نہ میں میں اپنی ضرورت کہیں ہے ہم کرنا ہوں کہ آرٹریل میٹرس میں اسٹیمٹ پر غور کریں اور اسکو منظور کریں

(The Deputy Speaker :—)

उत्तर :—

श्री नरसिंह राव :—

లేండింగ్ డివిజన్ ఎడవెరికి కొద్దికొద్దిగా వున్నట్లు మనము చూడవలసియున్నది. పూర్వ కాలంలో కూడ భూములు వివిధముగా అమూలీయంగా, ఇప్పుడివి వివిధముగా అమూలీయంగా లేకుండా చేశారు. ఆ విధంగానే ఇప్పుడు కూడా అదేమార్గము ౨౦ చి, ౬౦ వ రకము ఎడిసి, అదే విధముగా చేస్తున్నట్లు భజనంలోంచి పూర్వకాలం గ్రామాల నిర్మాణమునకు అక్కడ కొంతమంది, ఏ రెవెన్యూ గలవారో, పది ఇంట్ల నుండి వేల అక్కడ దక్కాపు పెట్టుచి, వాళ్ళు చెబుతున్నట్లు చెప్పి, గుట్టలు లేకుండా సమగ్రదేశము చేశానని వేద్యము చేసి, ఆ భూములు అన్ని చక్కగా అయినవారూ, వాళ్ళుకూ, వాళ్ళకు అగడాల పెట్టి, రగడాల పెట్టి, లెక్కలు పెట్టి, “చక్కగా పనిచేసి రెవెన్యూ వీరే వుంటే కంటే రెవెన్యూ గలవారూ చక్కగా పనిచేస్తారు” అని అయినవారి బట్టా యిచ్చేవారు. వాస్తవంగా చూస్తే ఎవరైతే ఇప్పుడే భూమిని ఎడించారో వారి చేత లాభ భూమి అవుతూ లేదు ఇప్పుడూ లేదు ఏకశాయా ప్రభుత్వంలో వారికి లాభశాయా ప్రభుత్వంలో కూడ అయినట్లంటే “రాసురాజ్యం” కావాలని చెబుతారు. రాసురాజ్యం లేదు భరత కాల వచ్చింది ఇప్పుడు ఏడాదికి చూస్తే పోలికలే చేయి పెట్టు కొని ముఖ్యమంత్రిగారు యీ విషయం విచారించాలి. ఏడాదికి చూస్తే రాసురాజ్యంని భరతానికి అదేమీకూడా చేశారు అదే మార్గముగా మొట్టమొదట డి.ఎల్. రెవెన్యూ పెట్టి విదలం ఎడితూ లేకుండా చేసినట్లున్నది. రాసురాజ్యానికి భరతరాజ్యానికి భేదము ఏమిటి? గల ౪ కిట్లము లేదు. రుజువులో గొప్ప కట్టలు ప్రజలందరూ యివ్వాలని చెప్పారు కానీ వాళ్ళు ఎక్కడ ఏముంటే? నిజము నిజమని తెలుసుకొని గ్రామాలలో ఇప్పుడివి వివిధముగా ఎంత రిండి వుంటే? బట్టరాజ్యం కూర్చునే ఎక్కడో, గలవారు ఎంత రిండి వుంటే? ఇప్పుడేవారికి ఎంత రిండి వుంటే? బట్టరాజ్యం రింగవారికి ఎంత రిండి వుంటే? బట్ట రాజ్యం కూర్చునే వేద్యము మొదలైనవి ఎంత రిండి వుంటే? వారికి ఎంత రిండికావాలి? గ్రామాలలో ఇప్పుడివి వివిధముగా రిండి కాలవిన భూమిని వారికి వుంటున్నారా? అక్కడ కొన్నిచోట్లకు ప్రజలు చేసేవారికి, వేళ్ళు రిండి రింగవారికి ౬౪ ఫామిలీహోల్డింగు పెట్టారు ఇక్కడ బట్టరాజ్యం వారు రింగవారికి ప్రజలు రింగవారికి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు దండాలన్నాడు ఈ భేదము ఎందుకు పెట్టారు? ఎక్కడ అవసరమువువారికి రిండి కట్టిన పెట్టారు బట్ట రాజ్యం కూర్చున్నవారు ఎందుకు ఎక్కడ ప్రజలందరూ, మీదతలందరూ తెలియకపోయి, వాళ్ళకు లోక ముందు వుంటుందో పెనక వుంటుందో తెలియకపోయి వాళ్ళు ౪ ఫామిలీ హోల్డింగులు (Family-Holdings) వుంటుంటున్నారని ఇది ఎంత టిప్పణం ఎటువంటి భేదము? మనము ఇక్కడ ఎవరి మాటలను తీసుకుంటాము? ఎడవెరికి ఎంత రిండి వుంటే? ఇక్కడ యీ విషయము చూస్తున్నప్పుడు ఎక్కడ అన్ని ఎక్కడ వుంటుంటే “మీరు వసరలు తెచ్చారు, ఆ వసరలమీద మాట్లాడండి” అని అప్పుడు మొదలైనవి పూర్వము నుంచి వుంటున్నాయి చేస్తున్నారని అవగా ఇప్పుడు, మొట్టమొదట అయిన రింగు రింగుగానీ చూస్తే ఇప్పుడు భూమిని చూస్తున్నారు, ఇప్పుడు ఆ భూమిమీద కట్టావున్నవారు ఎంతో చూస్తే మనకు వున్నట్లుగా తెలుస్తుంటే ఇప్పుడు గ్రామాలలో ఏమో తెలియకపోయి కట్ట ఎక్కడ పెనుంటున్నారో, ఇదేవరకు భూమిలోని ఇప్పుడివి వివిధముగా వివిధముగా అదేమీకూడా చేశారు వాళ్ళకు చదువురాదు అక్కరలు తెలియవు చదువుకొన్నవారికీ

(Original Bill) مری دوسری ٹرم نہ ہے کہ سلکٹ کمیٹی نے اورجینل بل

میں یہ ترمیمیں اضافہ کیں ہیں

Provided further that when the reasonable price fixed by the Tribunal is payable in instalments the protected tenant shall in addition to the instalments be liable for the payment of the land revenue due to the Government on the land till all the instalments are paid

ہاں ۱۶ سالوں میں ۸ سال تک دے کی عہد رکھی گئی ہے۔ اب ۸ سو مسلم کرے ہیں کہ اراضی ٹرسٹ کا ۶ ٹرسٹ انٹریٹ ہے۔ لیکن آب مالک کو نہ اہل دے رہے ہیں کہ اگر ٹرسٹ انٹریٹ دے میں ناعد کرے تو وہ معاہدہ مع کو رد کر سکتا ہے۔ ایسی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اب اس پر مالگاری ادا کرنے کا بار نہیں عائد کر رہے ہیں۔ سلکٹ کمیٹی نے یہ ترمیمیں بھی اند (Add) (کناٹے کہ ناوسکہ پوری اہل ادا ہو جائیں ٹرسٹ اس میں کی مالگاری بھی ادا کر رہے۔ یہ جو۔ ایک باخبر سچی ٹرسٹ پر ہے۔ مری دونوں ترمیمیں واسی اور مالک معمول ہیں میں سمجھا ہوں کہ آرٹیکل ۱۰۷ (۱) میں بل کم از کم (Adjustment) کے لیے ان ترمیمیں کو قبول کر کے ٹرسٹ کو اپنی رعایت ہو دینگے۔

مری گو پال راول (ہائیڈر)۔ مسٹر اسپیکر سر۔ میں اسٹیمٹ میں دے مارے میں ہے جو ۱۱ ٹرسٹ لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ایک آرٹیکل میں دے اسکو ۲ ٹرسٹ تک کرنے کے لیے رقم دے کی ہے اور میں اسٹیمٹ (۲) ٹرسٹ کرنے کے لیے ہے۔ جرحال ہاوس اسکو ملے کرنگا کہ کیا ہوا چاہیے۔ لیکن میں اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہوں گا کہ ٹرسٹوں کو یہ اہل دنا چاہیے کہ وہ نہ ملے کرے کہ رقم انٹریٹ (Interest) کے ساتھ ادا کی جائے نہ ٹرسٹ انٹریٹ کے۔ یہ ضروری رقم ہے۔ اور میں سمجھا ہوں کہ آرٹیکل ۱۰۷ (۱) میں بل کو اس کے قبول کرنے میں اہل اس جوگا دفعہ ۱۱ کے تحت رٹ قائم ہونا ہے۔ دفعہ ۱۲ کے تحت اس کے جو ۱۰ ٹیسٹ ملے ہونگے دفعہ ۱ کے تحت رٹ میں جو ترمیم ہونا ہے کسٹمر اور لٹل لارڈ میں جو معاہدہ ہوگا وہ اہل بھی ہو سکتا ہے۔ جو صحت اراضی میں ہوگی ٹرسٹوں کو اہل دنا چاہیے اس کے ساتھ ساتھ دوسرا کاسی کنٹینل اسٹیمٹ (Consequential amendment) ہے۔ یعنی اگر یہ مان لیں تو وہ بھی مان لیا جائیگا۔ میں آرٹیکل ۱۰۷ میں مسٹر موراف دی مل سے یہ درجابہ کرنا چاہتا ہوں کہ دو عملی ہولڈنگ رکھے والے ہولڈنگ کے دو ٹرسٹ ہوں۔ یہ رد میں (Resumption) کا سوال ہے۔ اب آنا ہے تو جسٹس آرٹیکل ۱۰۷ (۱) میں بل لے کرمانا ان دونوں کو ایک ایک ایک ہولڈنگ (Basic Holding) چھوڑنا پڑیگا۔ اس طرح مالک اراضی ایک عملی ہولڈنگ اور ایک ہولڈنگ رینوم کر سکتا۔ سلکٹ کمیٹی کی ترمیم کے لحاظ سے سب کلار (۲) کے آخری پیرا گراف (سی) میں یہ رکھا گیا ہے کہ

The extent of the land remaining with the landholder after the purchase of the land by the protected tenant whether to cultivate it personally or otherwise shall not be less than two times the area of a family holding

اس طرح بہدار کے پاس دو فصلی ہولڈنگ باقی رہا ہوگا۔ رزومپشن (Resumption) کا احساہ ہوا ایک فصلی ہولڈنگ اور ایک ہسک ہولڈنگ تک ہے۔ جو اسے برسر کھوس میں (Personal cultivation) آسکے۔ جو فانیوی جس اسکو دیا جا رہا ہے اس کی حساب رہیگی؟ کیا وہ ہسک ہولڈنگ خرید سکتا یا نہیں خرید سکتا؟ کیونکہ اس کے پاس سے دو نہیں لھاسکی۔ میں یہ سمجھ رہا ہوں کہ ہسک ہولڈنگ ہولڈار نے اس باقی رہیگی وہ نا فاسب جھگی خریدنے کی بوٹوں کے بارے میں جس وقت وہ کلار اسکا اس وقت میں تفصیل سے بحث کروں گا۔ لیکن اب جو فانیوی جس دے رہے ہیں کم از کم اتنا تو خریدنے کا احساہ اسکو دھیں

میں آرٹیکل سوور آف دی بل سے درخواست کرنا ہوں کہ ریٹ کے بارے میں میں نے جو رقم میں کی ہے اسکو وہ مول لرائیں اور میں نے جو توضیح دہائی ہے اسکی مراجعت چاہتا ہوں۔

شری جی سری راملو (سبھی) سیرائیسکرسر کلارو کی اہمیت اس میں شدہ نہایت سے ہی ظاہر ہو چکی ہے۔ یہ سیکس اصل ایکٹ کے سیکس (۳۸) سے متعلق ہے۔ دفعہ ۳۸ میں فولدار کو مالک اراضی سے زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے۔ ایکٹ میں جو دفعہ ۳۸ ہے اس میں ریو-نوٹو سے کچھ نہایت ہوئی ہیں۔ اور ۲۷ جون سنہ ۱۹۵۱ء کے نوٹیفیکیشن (Notification) کے دفعہ ۲۸ میں ہوئی ہے۔ ۳۸ میں اسے سی اور ڈی کی نہایت ہوئی ہیں۔ ان نام میں وہ نص میں پانا جواب میں دفعہ (۹) میں پانا ہوں۔ میں نے جو اسٹیمٹ میں کیا ہے وہ صبی کلار (د) میں (سی) کو نکال دینے کے لیے ہے۔ اگر اس طرح اسکو نکال دنا چاہے تو اس سے خریدنے کا حق ہی، عات ہو کر فولدار کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ میں نے جو اسٹیمٹ (Delete 7 C) کرنے کے لیے برسم میں کی ہے اس کے بارے میں میں نے اپنے حوالہ (बचत विचार) میں اس کے سامنے رکھا ہوں۔ ۳۸ اے-ی میں اور ڈی میں فولداروں کو زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے۔ اس پر کوئی عذر نہیں ہے اس میں ایک سرٹ اب مرحہ (د) میں میں نے لکھا گیا ہے کہ

The extent of the land remaining with the landholder after the purchase of the land by the protected tenant whether to cultivate it personally or otherwise shall not be less than two times the area of a family-holding for the local area concerned

اگر فولدار اپنی زمین خریدنا چاہے اور اس طرح سے خریدنے کے بعد مالک اراضی کے پاس اگر دو فصلی ہولڈنگ سے کم زمین بچ جائے تو ایسی صورت میں فولدار کو

حق خریدی ہیں دما چانا یہ اس کا مقصد ہے میں سوچتا ہوں کہ یہ کس قدر نا انصاف ہے کیا ہم بسٹ کے مفاد کو آگے کی طرف لجا رہے ہیں یا صحیح کی طرف - اس کا جواب آئے ہیں کیا یہ کلارے - سی ایس صحیح لچائے والا ہے ؟ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ کسی طرف لجانا چاہیے میں اس لحاظ سے ہر اس بسٹ کے بارے میں وضاحت کروں گا اگر اس اسٹسٹ کے بارے میں آر بل جب سب جواب دیں تو جب اٹھیا ہوگا انہوں نے اس سے چلے نہ تو میرے اسٹسٹ کا جواب دیا اور نہ اسکوئج (Touch) کیا اس سے ایک ہی سجدہ کالا جاسکتا ہے کہ وہ جواب دے ہی نہیں سکتے میں حوروں کو وہ مال سکتے ہیں ان کا جواب و انہوں نے فوراً دے دیا اور میرے اسٹسٹ کے بارے میں کچھ نہیں فرمایا اے اے اگر وہ ہر ایک اسٹسٹ کو لیکر اس کا جواب دیں تو مناسب ہوگا کیونکہ میرے ہی اسٹسٹ کے پاس اگر ان کی زبان ما علم رکھنا ہے مجھے معلوم ہے کہ اس کا کون جب ہم اسٹی میں کوئی اسٹسٹ پس کر کے اس پر اسٹی کا انا وہ لئے ہیں و اگر اسکو بول نہ کیا جائے تو کم از کم جواب تو ملنا چاہیے یا کہ اس طرح اسٹی کا کسی وہ لئے کا مقصد تو ورا ہو سکتے اس وجہ سے اس کا جواب اسٹسٹ ہی اسٹسٹ دیں اگر آپ آر بل جب سب کچھ بولیں تو ہماری سی ہوگی اور اس پر ہم فانی ہو جاسکتے یا ووٹ پر رکھے کے لئے ہم رس (Press) کر سکتے ہیں میں نہ چاہتا تھا کہ ایک اسٹسٹ لیکر اسٹسٹ لائے والوں کو جواب دیں ایک نرالی اور تسبی (lengthy) تب ہو سکتی ہے وہ جو میں اسٹسٹ پر ہی تب کر رہا ہوں اے اے اسٹسٹ ہی کا جواب مجھے ملے اسکو صاحب اسکا لحاظ کریں تو مناسب ہوگا وہ جواب میں دے گا یہ نہیں تب کرتے ہیں اور دوسرے کلارے نہیں تب کرتے ہیں اے اے ان پر لٹ رکھا چاہیے ہم ایک اسٹسٹ تب کرتے ہیں اگر اس کا جواب نہ دیا جائے تو اسٹسٹ لائے کی ضرورت نہیں رہیگی اور ہم اسٹسٹ نہیں لاسکتے ۔

سب کلاز سے سی رکھے گئے ہیں۔ یہ ہونا ہے کہ جس حردی کو اب مالک محدود کر دے رہے ہیں اسی کوئی حد ملے گی نہیں اب لگی جا رہی ہے - ہمارے پاس جب سے فولڈر اس طرح حردہ چکے ہیں - انک ڈپٹی کلنکر صاحب جو جہاں پر موجود بھی ہیں انہوں نے اسے فلم سے اسکا ہے - اسے لوگ جو فروج کرنا چاہتے ہیں اور اسے ٹیشن جو خریدنا چاہتے ہیں وہ اسکا بحوسی کر سکتے لیکن اب وہ فروج کرنا نہیں چاہتے تو سبس میں حردہ کر کے - میں سمجھتا ہوں کہ ہزاروں کی تعداد لینڈ لارنس کی ایسی ہے جو دو فیلی فولڈنگ سے کم رکھے ہیں - اگر وہ اپنی مرضی سے فروج کرنا چاہیں تو وہی کر سکتے - اور - بی کے لحاظ سے بس حردہ نہیں ہو سکتے اسلئے میں نے یہ خواہش کی ہے کہ اسکونڈلمٹ (Delete)

کا حائے انکے علاوہ صحت ہی چاہتا ہے اس میں ایک امیٹ ہمارے لئے
آریل رچہ رقم صائب (حواب ہاؤس میں ہیں) لئے ہیں وہ بھی نامیں اب
دی رو واٹ (Thirty times of the revenue assessment) اور دیگر
صورتوں میں وہی اس آف دی لینڈ روٹ (Twenty times of the land
revenue) ہوا چاہئے وہاں چاہے ہی زیادہ ہوا ہے اسلئے
دفعہ میں کوئی رکھتے ہوئے اور وہ میں کمی کی حالت میں چاہے ہی اچھا ہوگا۔
اسلئے ہوئے میں ای رچہ کرنا ہوں

شری داس شکر راؤ (عادل آباد) میں نے ای رچہ معمول لگانے کے اس
گروپ کے لئے لائن ہے جسکے بارے میں اس میں نا کم از کم اس دفعہ میں کوئی
لحاظ میں لگایا گیا ہے پورے معمول لگانے کو حیرت کی سہولتیں ہیں مگر اسے
کا منکار حسوں نے کسی خاص ۲ سال تک مسلسل کاسٹ کی وفاق میں ان
کے لئے اس میں کمی قسم کی سہولت میں ہے لہذا میں نے ای رچہ میں

[Mr. Speaker in the Chair]

یہ کہا ہے کہ ۲ سال تک مسلسل کاسٹ میں اور کسی میں وفاق میں ہوں
وہاں سے وہ انکو کچھ سہولت ہو میں نے نہ خواہش کی ہے کہ وہ
رو مالگری ہونا ہے اسکے میں گنا رقم اسے لوگوں سے وصول کی جائے دوسرے یہ کہ
۲ سال سے کم حکام صحت میں ان سے رو مالگری کا ۶ گنا رقم لے سکے ہیں
میں سمجھتا ہوں کہ اسکو وصول کرنے سے چاہے زیادہ بدلی میں قانون میں ہوگی نا کہ کوئی
اندازی بدلی عمل میں سبکی کوونکہ جیلے قانون مالگری کے دفعہ ۶۶ میں یہی اسے
لوگوں کا حق سبکی قبول کرنا لگایا ہے اسکے بعد جہاں ان لوگوں کو سہولت دے
میں میں چاہتا ہوں کہ موور آف دی بل کو کوئی عذر ہونا چاہئے اس سلسلہ میں
کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت میں ہے کوونکہ موور آف دی بل نہ چاہئے ہیں کہ ان
لوگوں کے اسے حق میں اسلئے وہ اس رچہ کو قبول فرمائیں

سری ایم پرسنگ راؤ (کلواکی عام) میں ہاؤز کا زیادہ وہ میں لوگ
صرف مسروں وراثتوں کے بارے میں میں کرونگا یہ کہا گیا ہے کہ صحت چاہے
زیادہ ہے میں اسی آرگومنٹ (Argument) کا کوئی جواب میں دوںگا
اس میں یہ کہا گیا کہ بلا معاوضہ فولادوں کو رسات لیا چاہئے اسلئے میں میں
صرف انک ہی حرج عرض کرونگا

سری بی ڈی داسکھ (سا کوئی امیٹ میں ہے)

شری ایم پرسنگ راؤ امیٹ میں بلکہ آرگومنٹ میں یہ عرض کرونگا کہ
بلا معاوضہ لیا چاہئے و رینسبل مندر (Reasonable and fair) ہوا

حاجے کر نہ معاوضہ جو عین کرنا گنا ہے روٹی اور ہرے و وں کو کی اسد
کرنا حاجے اور گر چہ ہے تو سنا اسکی مخالفت کرنا حاجے میں عرصہ کر رہا
ہوں کہ یہ بالکل درست ہے میں اپنے آرگوسٹ کی مدت میں صرف معاوضہ
کرونگا کہ ہگری میں سکند وولڈ ور (Second World War) کے مدت میں دہائی
تو فولداؤں ہے (20 times the net annual income to new owners)
معاوضہ حاصل کرنا گنا سو ورس کو نہ سمجھ دی بڑی نہ صحیح ہے کہ بلیے گورنمنٹ
معاوضہ حاصل کرنا اور اسکے بعد رسد اوروں کو دیا گیا سکند وولڈ ور کے بعد
میں رہاں کمیونسٹ رجیم (Communist regime) قائم ہوں تو
یہ اوس وقت کی بات ہے جسکو سلاواکہ وعرہ میں نہیں حوالوگ پرو اری لند ہولڈرس
ہے ان کی رسات کا فیکسک (Confiscate) کی گئی جس میں ہی ان ہی
کی راسی لگی ہو درو خانگ کلی سک (pro Ching Kai Shek) ہے

اب میں نہ کہوینگا کہ ساری میں جو معاوضہ تھا اوسکو اگر نہ فرض کرنا حاجے کہ
انک کھدی کے ۲ میں ہوئے میں تو موجودہ کنٹرولڈ ریس (Controlled rates)
کے حساب سے کم ۱ کم ۵۵ کا تھا موجود دفعہ کے لحاظ سے ریس کے لیے مالگاری
کا ۶ گنا رکھا گیا ہے اگر دھارا روئے ہو ورو ونامیں گن لائے و معاوضہ
۲ روئے ہوگا اسہائی معاوضہ جو ہو سکتا ہے وہ ہی ہے

سری کے ویکٹ رام راڈی آں و اں رو ۹ میں لے

Mr Speaker No interruptions please The hon Member may proceed

سری ام برسنگ راڈی میں سکل کتاب کی ہی اب کر رہا ہوں ڈیل ک ابی
بات میں وہ چہ کر رہا ہوں اگر پول کی رقم ملی رہے تو چھ سال میں اسکو ۲ روئے
ملے میں ہم نے جو املاط معز کیے ہیں و املاط میں

حج مسٹر (سری بی رام کس راڈی) ۶ املاط ۸ سال میں معز کیے گئے ہیں
سری ام برسنگ راڈی ۸ برس میں ہم ۹ رقم دلائے والے ہیں ۹ حابر ہے یا
اچا انا ہی میں عرصہ کرنا ہوں

سری طرف سار کر کے انرسل میں رہی لے کہا تھا کہ فولداؤں میں استطاعت
میں ہے کیونکہ کسٹ آف کلسونس (Cost of cultivation) میں رب
سامل ہیں ہم برابر اس پرور دنا گنا میں فکس صرف ۹ ملانا ہوں کہ کاسٹ آف
کلسونس میں رنٹ سامل ہے آف مسلم کرنس تو بھک ہے اور مسلم نہ کرن و میں
اپنے مسٹفکس (Satisfaction) کے لیے عرصہ کرنا ہوں

میں حسب ذیل ادب شامل کیے گئے ہیں۔ ایک اتھارٹیٹی (Authority) میں کوٹ کر رہا ہوں نہ کاسٹ آف کٹنوس میں کوئی کوئی حرج شامل کرنا چاہیے۔ اسامی میں عرض دردا ہوں نہ کی مریدہ اگر کلکٹر ڈپارٹمنٹ کی طرف سے محاسب کی گئی ہیں۔ سنہ ۱۹۱۱ ع میں گجرات میں محاسب کر کے حسب ذیل ادب سرنگ کیے گئے۔

Manuring, ploughing, harrowing, sowing, cost of seed twice bullock hoeing, weeding, ploughing between rows, witching, harvesting, cutting heads from Brijai, threshing and winnowing, Government assessment

انکے بعد اور ایک بلٹیں سنہ ۱۹۱۸ ع کا اگر کلکٹر ڈپارٹمنٹ کا ہے۔ اس میں نہ ہے

Bulletin 90 of 1918 —

Preparatory tillage, sowing and planting, inter tillage, manuring, harvesting irrigation, ploughing, pulverising, sowing Nilava, harvesting of Nilava, ploughing Nilava, disking, sowing, watch, rent of land etc, interest on outlay at 9%, hire of appliances, supervision, rent of office building, miscellaneous

اس طرح آپ دیکھ سکتے کہ کاسٹ آف کٹنوس میں رٹ بھی شامل ہے رٹ کو شامل کر کے ۔ برسٹ کاسٹ آف کٹنوس معرکا کا ہے۔

شری اچاری رائے گوڑے۔ انکے قبل ہولڈنگ کی کیا تعریف ہے اور کاسٹ آف کٹنوس کیا ہے نہ دیکھئے۔

Mr Speaker No interruptions please

شری ایم برسنگ رائے۔ اوس وقت نہ آرگوسٹ کا حارہا تھا کہ کاسٹ آف کٹنوس میں کیا لکھا گیا ہے۔ آج نہ آرگوسٹ میں کیا لکھا رہا ہے کہ اسکو کچھ بھائی ہیں۔ نہ آرگوسٹ کلار ۱۹ کے موقع پر جب خریدی کا سوال اٹا ہے تو کیا جانا ہے (اس موقع پر دل دنگی) جب پرائس (Price) کا سوال اٹا ہے وہ کہا جانا ہے کہ اسکو کچھ ہیں ملتا۔ چونکہ وہ جوڑکا ہے اس لیے میں حکم کی تعمیل میں بیٹھ جاتا ہوں۔

శ్రీ శివరాం ముద్దే — (సారాంశము — ౧౭౭౪౬)

ప్రీతికే నక,

ఇప్పుడు యీ బిల్లులో ఎన్నో అవకాశాలు మీద కలెక్టర్లకు ఈ విధానాన్ని పాటించాల్సిందే యీవిధానాన్ని పాటించి ఇప్పుడుంటే కొన్ని కలెక్టర్లకు ధామిని కొనుక్కోవాల్సి వచ్చి ఎన్నో రకాల ఇన్వెన్టరీ, లెక్కలతో అందుకొనుటలో శ్రమపడతే శ్రమ ఇన్వెన్టరీ ఈ బిల్లులో పట్టబడింది అందుకొనుటకును శ్రమను తప్పు పట్టవంటే ధామిని కొనుక్కోవాలంటే,

مذکورہ جات کی صورت میں سب سکس () کو مستثنیٰ کرنے کے لئے ان میں سے کوئی ایک کی ضرورت میں وجہ سے ہے کہ اگرچہ سب سکس () میں تبدیلی ہو چکی ہے جس میں لٹل لارڈ ورسٹ دونوں کا بھی حصہ ہونا ہے۔ چونکہ سب سکس () میں سب کا پروویس قائم کیا گیا ہے جس میں سب کو دھرائے کی ضرورت نہیں لہذا سب سکس () میں ہم نے کانسٹیویشنل منسٹر کے طور پر ایکٹو کو جس (Change) کہا ہے۔ جس میں سب سکس () کے لحاظ سے یہ الفاظ بدلے گئے ہیں

be entitled to purchase the landholder's interest in the land held by the former as a protected tenant

موجودہ قانونوں کے تحت اس میں پروویڈ سب کی مقصود نہیں ہے بلکہ اس میں نہ صرف رکھا گیا کہ مالک میں بھی نہ دار سے سب کو جس کے احاطہ میں ہے اس کے لئے یہ رکھا گیا ہے

more than 3 times or 4 times the gross produce

گرم پروڈیوس کے ساتھ رکھا گیا ہے نہ صرف اس کے لئے فرسٹ ایک ورن ایل ٹرائس (Reasonable price) میں کرنا کہ موجودہ قانون کا سب سے اعلیٰ حصہ تبدیل کرنا چاہئے جس میں سب سکس () میں ہم نے یہ رکھا ہے

of the landholder's interests in the land not exceeding the maximum multiple of rent provided in sub section (2) in conformity with such rules as may be prescribed

اس امر کے مدنظر کہ پروویڈ سب کو نہ دار سے جو میں خریدنے کا حق ہو گا اس سلسلہ میں پروویڈ سب کو اگر کچھ بڑے حقوق حصہ اس میں حاصل ہو چکے ہیں اس میں سے () وہ بھی برائے قانون کے لحاظ سے ہیں یہ وہ قانون کے لحاظ سے () خواہ و لیمڈ رائٹس (Limited rights) ہی کون نہ ہوں وہ کو قانونی حسب دعوے نہ صورت میں کی گئی ہے۔ پروویڈ سب کی جو میں ہوگی اس میں خود اس کا بھی کچھ نہ کچھ حصہ ایسٹ ہونا ہے جسے بڈل ف ایسٹ (Bundle of interest) کہا جاتا ہے کسی لٹل کے بارے میں ایک بڈل آف ایسٹ ہو اس کا ہونا ہے اور ایک بڈل ف ایسٹ مالک کا ہونا ہے۔ ہم نے ان بڈل ف رائٹس کی پروویڈنٹی (Arbitrarily) طور پر () فرسٹ اور () فرسٹ سمجھا تھا۔ نہ سمجھ کر ہی پروویڈ سب کو خریدنے کے حقوق دے گئے لیکن اس کو وہ لازمی سب پر خریدنے کا سب کو کوپ اور ہائی کوپ کے فیصلے نہ ہیں نہ ورن ایل رنٹ (Reasonable rent) نہ فراس (Fair price) نہ دینا چاہئے اس کے معنی میں کہ وہ مارکیٹ پرائس (Market price) ہو

میں انہارسر (Authorities) کو کوٹ (Quote) کرنا جس کا ہاں خود اسے آں مل معر میں ہاں موجود ہیں جو قانون داں ہیں اور جوں کے خود عہ سے زیاد گہراں کے ساتھ مطالعہ کیا ہوگا اور کی رائے کا حلاصہ نہ ہے کہہ دیر پراس لی حاسکی ہے ہر نراس کے معنی مارکٹ نر میں کے ہی ہیں سریم کوٹ وعبرہ کے ان فصلوں کو جس نظر رکھے ہوئے ہم نے اس سے قانون میں نہ کوئیں کی کہ پروینکٹڈ سٹ کو جو فمب بڑیکی اس میں کچھ کمی کی جائے اس صورت کی با ہر ہی نہ نرم لائی گئی ہے سکس (۶۸) میں نرم کرنے کی جی وجہ ہی اسلئے سب سکس () میں جو نرم کی جا رہی ہے وہ

(Irrigated by well) ہوئے کی صورت میں ۶۰ فیصد (۶۰)
(Irrigated by other sources) (۲۰) فیصد سے بڑھ کر ۲۰ فیصد
میں ہے۔ مزید طور پر دیکھیں کہ اس میں ۲۰ فیصد (۲۰)
ارکٹ والو (Forty per cent of the market value) میں ۲۰
مارکٹ والو (Full Market value) کا ہوگا

شری رام کشن راؤ گوائے (۲۰ تا ۲۰) ہوئے

شری رام کشن راؤ گوائے (۲۰ تا ۲۰) ہوئے مارکٹ والو (۲۰)
ہو و بروکسڈ سسٹم کے لئے ۵۰ فیصد فراہم ہے جس کی شرح ۲۰ فیصد
والو (۲۰ تا ۲۰) ہو و بروکسڈ سسٹم کے لئے ۵۰ فیصد ہے۔ بلکہ ۵۰
تا ۲۰ فیصد ہے جس کی شرح ۲۰ فیصد ہے۔ بلکہ ۵۰ فیصد کا بھی
ہے۔ لیکن ہم نے جہاں مارکٹ والو (۲۰) فراہم ہے اس میں ۲۰
تا ۲۰ فیصد ہے کہ ہم لارڈ کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں۔ دوسرے
کا جواب دینا ہے۔ ہمیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمیں دوسرے
س پر سوچنا پسند نہ کریں لیکن دنیا میں دوسرے لوگ تو ہیں وہ بھی
نہ ہوئے ہیں کہ جو کچھ انریبل ممبر نے تسلیم کر لیا وہی ہم نے
کرنا چاہتے ہیں کہ ان (۲۰) اور ان (۲۰) ہم نے انہیں مارکٹ
دی ہے تو کیا گناہ کیا؟ اس سے کم فراہم دینے کا بھی
ہے۔ ان کے ناوجود پھر اس سے انریبل ممبر دنیا کے سامنے
نہ زیادہ ہے۔ سسٹم کو نقصان پہنچانے کے لئے رکھا گیا ہے
انریبل ممبر نے جب لوگوں کے لئے اسے نہیں دیا ہے تو اس
کے خطرات رجحان کی بنا پر ہیں اور لارڈ کے لئے نا انصافی
لارڈ کا گناہ گوارے کے خلاف ہیں۔ صرف سسٹم کا نام لیکر
دیکھو ہم نے کوئس کی لیکن اس طرف سے مانا نہیں گیا
یہ ان کے دل کی بات ہے بلکہ ہمیں ڈکا پٹنا مقصود ہے

Mr Speaker No motives can be attributed

شری رام کشن راؤ جواب دیو (Motive) کے تحت میں عرض
کر رہا ہوں میں صرف وہ کہہ رہا ہوں جو ہو سکتا ہے اس میں سب کو
(Accept) کرنے کے لئے بتا رہا ہوں۔ سری راجہ رام کا اس میں

Mr Speaker Amendment No 6 has not been moved

Shri B Ramakrishna Rao To that extent I am glad my
trouble has been saved

اگر نمبر ۶ جو وہیں ہو ہے تو پھر اسکے جواب کی ضرورت نہیں ہے

Shri Annajirao Gavane Amendment No 6B has been moved Sir

سری بی رام کشن راؤ میں سمجھا ہوں کہ (۶) ی۔ جو عوا ہے

Mr Speaker Yes amendment No 6B has been moved

Shri B Ramakrishna Rao Amendment No 6B was moved Sir The two amendments (a) and (b) under No 6 striding in the name of Shri G Raja Ram probably were not moved I believe it was so Sir

سری اسی راؤ کو اے (۶) ی موکا گاہے

سری بی رام کشن راؤ (۶) اے اور ی کا مقصد یہ ہے کہ سیکلارے میں جو حدود عائد کی گئی ہیں و اوپ (Omit) کردی جائیں یہ اسڈسٹ دیا گیا ہے جس کا ایک آل بل میں لے چلے ہوکا تھا

اسڈسٹ نمبر ۶ سری کے - ویکٹ رام راو کا ہے جو نہ ہے

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following proviso namely

Provided that in the case of ۶ protected tenant holding the land continuously for a period of not less than twelve years

انکا مقصد یہ ہے کہ ۶ سال سے جو بسٹ کلس کر رہا ہے وہ دیرسہ فائض ہونا ہے اور بعض صورتوں میں اس کا حصہ لامعاہد ہونا ہے اور جو کہ رید از نازہ سالہ حصہ کے لحاظ سے ویکو مالکانہ حقوق مل سکے ہیں اس حال سے آرسل میں کہے ہیں کہ

he shall be entitled to purchase the land at the price not exceeding two times of the rent payable by him

نازہ سالہ حصہ رکھنے والے ٹرویکٹڈ بسٹ کو درگرا رنٹ پر میں دجا چاہے - میں سیکو ماے کے لیے ساز ہیں ہوں چھ سال کا حصہ ہو تو ٹرویکٹڈ بسٹ ہو جاتا ہے بارہ سال کے حصہ کی ضرورت نہیں ہے کوئی قانونی فرق وضع نہیں ہونا دوسرا ٹراو رو یہ ہے کہ -

In case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than 12 years

اب کہے ہیں ۶ ٹائم آکسیڈنگ ہو جائیگا (Not exceeding four times) جس کا حصہ دیا زیادہ مدت کا ہے اس کو کم قیمت پر ملے ورنہ جو کم قیمت مقرر کی گئی ہے اس سے

بھی کم ہو اسکا مطلب یہ ہوا کہ چلے انکلی پکڑو اسکے بعد چھا اور پھر گلا پکڑلو
بمقصد دراصل یہ ہے اس میں سک جس کہ اگر آرٹل میں سے اسٹیمٹ کو مان لیا
جائے تو ہمیں کے ایک سکس کو کچھ مرد سہولتیں مل جائیں گی لیکن لیسڈ لارڈ
کے حقوق نہ ب و نابود ہو جائیں گے اگر کسی زمین کی ایک روئے مالگرازی ہے و
ناج روئے سگار ہو سکا دوگنا گونا دس روئے میں ایک نکر میں سجا بڑگا ۴
کم لک انصاف پر مبنی ہے میں نہ سمجھ سکا ممکن ہے کہ میرے انصاف کا تصور
کچھ ور ہو اور آپ کے انصاف کا تصور کچھ اور اسی لئے یہ فری ہو رہا ہے میں اسکو
بھی جس مان سکا اب اسٹیمٹ میں (۸)

مسٹر اسپیکر اسٹیمٹ میں ۸ اور اسٹیمٹ میں ۹ سوچیں ہوئے ہیں

سری بی رام کشن راؤ یہ اسلئے سوچیں گئے ہیں کہ رسل میں سری
داجی سکرے اسی طرح کا اسٹیمٹ ہو سکا ہے چر حال و اسٹیمٹ کسی کے نام پر
کون جوں میں ان کے نام سے اسکا ہی میں (मज का उत्पत्ति)
کردیا جا رہا ہوں کہ اس میں بھی وہی کوئس کی گئی ہے اسلئے میں انکو بھی ماننے
کے لئے مان رہا ہوں

اسٹیمٹ میں () آرٹل میں فرام پر بھی سری داجی راو گوائے سے نس کا
ہے انہوں نے یہ سمجھا دیا ہے کہ رسل کے لفظ کی بجائے ریسو کے لفظ
کو رکھا جائے اسکا مطلب بھی یہی ہے کہ پرائس (Price) نامیل
(Nominal) فرا دی جائے اودھر کے آرٹل میں جس جہوں نے یہ اسٹیمٹس
جو کیے ہیں انکا حال تو یہ ہے کہ دراصل زمین کا معاوضہ ہی نہ لیا جانا چاہئے
ور آرٹل میں سری کے وی رم راوے جو خاص طور پر ڈنکے کی حوث نہ کہدا
کہ جب تک زمین سٹ کو لا معاوضہ نہ دلائی جائے لیسڈ امپوسٹ کا نہ سب
دعویٰ سگار اور مقبول ہے انہوں نے یہ ورڈکٹ (Verdict) دندی
لیکن چونکہ کاسی موس میں نہ ہے کہ کاسی موس دیا جائے تو اسکو اس قدر ڈنکوں
کا جائے (reductio ad absurdum) اسکا ناسل ما دیا جائے کہ اسکا رہا
نہ رہا دیوین برابر ہوں ان اسٹیمٹس کے دومہ کاسی موس کو وائد (Void)
کرنے کی لائرس (Lawyers) کی طرف سے کوئس کی جا رہی ہے لیکن
در اصل سیرم کورٹ کی رولنگ ہو نا کچھ ہو وہ نامیل نہیں ہو سکا وہ الٹرا وائرس
(ultra vires) ہو جانا ہے جہاں کا سیرم کو نامیل ماننے کی کوئس
کی گئی ہے وہاں سلفہ سکس کو الٹرا وائرس فرا دنا گیا ہے ہم نے یہ تسلیم کیا ہے
کہ پروسیدنسٹ کا سیر اف انٹرسٹ (Share of interest) ۶ بمقصد ہے
لیسڈ لارڈ کا سیر آف انٹرسٹ ہو ۴ بمقصد ہے اسکو بھی اگر ہم آرٹل میں پرنسپل پر
لکھی کرلیں اور پروسیدنسٹ کی رعایت کا حال کریں تو یہ سلسلہ نہیں ہمیں حوالگی

اڈو اس مٹی ہے اس کے لحاظ سے موجودہ صورت میں بھی سکوک ہیں کہ ہم نے جو پروانہ کیا ہے وہ کہاں تک لگال راز اسکا ہے من رستک ہے ہم نے سکا رستک (Risk) لیا ہے اسکے باوجود گر برل سیر نہ نہیں کہہ رٹ کو نکال کر دیوے رکھیں تو چک ہوگا میں اس کو کسی طرح سے مناسب نہیں سمجھا

گوئے صاحب کا ایک ور منسٹ اسروسٹ کے کمسنوں کو مبارک ہے
سعلی کڈر (۲) کا جو رورورے سکو وب (Omit) کرنے کے رے
میں ہے سکو مول ہیں کا حاسکا سسی کوٹ اسروسٹ (Subsequent
improvement) کے لیے نہ روونا لگا گاہے کہ ررسل رب فام کرنے وب اسکا
حساب کا حاسکا اگر وب میں بلے ہی سالی کلا گاہے و سادونار حساب میں
کنا حاسکا نہ برل کا احساری اسرے اسکو دھرائے کی ضرور ہیں ہے اسکو
اڈب میں کنا حاسکا اسڈب سیر () آرسل سیر سیرے مد علی کا ہے ۶ بی
علف نہیں برسی ہے و نہ کہیں ہیں کہ

After the proviso to sub section (4) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (3)

نہ کسلنس بدکا جائے

The above proviso will not apply to cases where the rent has been fixed by the Tribunal under section 11

اسکو طاهر کرنے کی اسلے ضرور ہیں ہے کہ سکس () کے عب رب فکس ہو چکا ہے
اگر اسروسٹ کا لحاظ کرتے رہے رب فکس ہوا ہے بوالی رٹ کا منسل جان دلانا
حاسکا جان وب فکس کرنے کا سوال ہی ندا ہیں ہونا سکس () کے عب فکس
ہوئے کے مد سسی کوٹ اسروسٹ ہوا ہے و سسی ضرور میں ۶ تراورں ہے
اس وجہ سے اس میں اکسلنس کے اند کرنے کی ضرور ہیں ہے نہ مقصد ہارے
لجسٹنس میں آکا ہے اسلے اس اکسلنس کے ناکرے کی ضرور ہیں ہے
میں آرسل سیر سیرے محمد علی ہے حد اس کروٹکا کہ و اے منسٹ کو وڈرا کرلیں

منسٹ سیر (۲) کے درعہ اسالمنس کو برے کی حد میں کی گئی ہے
ہم نے اسالمنس کی سہاں ۸ ۶ رکھنے کی عور رکھی ہے اور اس کے لیے ۸ سال کی
مدت رکھی گئی ہے مدت کے درعہ اس مات کہ ۸ سال کی عاے ۲ سال کرنے
معنی مرتد (۳) سال کی مدت ۸ عاے کے لیے عور میں کی گئی ہے میں اسکو ما بے
کے لیے باز ہیں اس اسے میں کاں حرجا ہوئی ہے عام طور پر میں حد لگال
اڈو اس مٹی ہے اور گر سب اف انڈا کے لگال ڈھارٹس نے میں حورائے دی ہے
وہ نہ ہے کہ اسالمنس کے لیے ۸ سال سے رناد کی مدت نہ دھائی جائے لیکن میں

نے آرٹیکل ۱۱ میں آف دی انڈرسٹی اور اس حاکم کے کچھ آرٹیکل ۱۱ میں آف دی
کوئی سی بلز رکھ کر لیگل ڈیویڈنسی سے متعلق ہر سال ۸ سالہ ایسٹیمس مقرر کیے
جو جب ڈی مٹ ہے ۲ سال کی مدت کی صورت میں اس کے اس ایسٹیمس کو مٹ
میں کیا جائیگا

ایسٹیمس میں (۲) میں ہر سال میں ملحق مہمی میں ہے ۱۰ ایسٹیمس
جوڈسٹ کے حق میں ان میں سے (unfavourable) ہے ہم نے
جہاں زیادہ سے زیادہ ۶ ایسٹیمس کی گواہی رکھی ہے لیکن اس ایسٹیمس کے
درجہ ۱۰ ایسٹیمس تک محدود کر کے کی صورت میں گواہی ہے مگر اس کو مٹ کر لیا
جائے تو اس سے سب سے زیادہ ہو جائے ہے ہم نے مگر ہم ۶ ایسٹیمس کا رہنا ہے اور
جو ڈسکریشن (Discretion) پر ہے - میں اس ایسٹیمس کو مٹ
کر کے کے لیے بنا رہی ہوں -

ایسٹیمس میں (۳) میں نہ مطالبہ کیا جائے کہ سب سے زیادہ رہو اور ادا
کر کے کی جو دہ داری عائد کی گئی ہے وہ کیا دہائے - مٹ میں تمام کٹا کر کے
اس بارے میں صبح سال دی کہ اگر ری میں کی صورت ۲۴ روپے دیئے تو
مالک کا ایسٹیمس ۱۰ فیصدی سے کم صورت میں ہو جائے گا اس کی ادائیگی کے لیے
۸ روپے میں ۱۰ فیصدی مقرر کیے ہیں جو ان صورت میں اس کو جو ایسٹیمس ملے
اس سے کچھ زیادہ ہی رقم ملے رہو اور اس کی حاکم کیا وہ اپنی جگہ سے
مالگرازی ادا کرے - نہ کہاں کا اصول ہے ؟ کوئی اجاب ہے ؟ میں سکو سمجھ
نہ سکا میں اس ایسٹیمس کو مٹ کر کے کے لیے بنا رہی ہوں

ایسٹیمس میں (۴) میں اس کا مسما نہ ہے کہ انعامی اجازت کا یہ کر دیا جائے -
نہ ایسٹیمس میں از وہ ہے نہ مسئلہ رہو اور ہے کہ انعام کے حقوق انعامداروں
کو کیا دیئے جائیں وہ رہے جائیں نا میں نہ مل اس میں آئے والا ہے جب
وہ پل سگا جو انعام کے بارے میں حقوق مقرر ہو کر انعامداروں کے حقوق کو ملحوظ
رکھے ہوئے اس وقت میں قانون میں مقرر ہوگی اس وقت انعامی اجازت کا یہ
کر دینے کے لیے جو رقم میں کی گئی ہے وہ صبح میں ہے اس قانون میں انعامی
اجازت کے بارے میں کامیاب ہوئے والا ہے ظاہر ہے کہ اس کے لحاظ سے ابھی تک وہ طے
میں کیا جائیگا جہاں جو پراورن ہے و موجودہ قانون کے مطابق ہے جب
انعامداروں کے حقوق میں مقرر ہوگی اس وقت اس بارے میں بھی غور کیا جا رہا ہے
کی حاکم اس لیے میں اس ایسٹیمس کو مٹ کر کے کے لیے بنا رہی ہوں -

ایسٹیمس میں (۵) میں مجوزہ سب سے کم (۶) ڈی کے پراورن میں تبدیلی
کے لیے ہے - بل میں جو رکھا گیا ہے کہ کس طرح ۸ سالہ ایسٹیمس میں تاحہ کرے

سے برحریب فورف (Forfeit) ہوگا وہ Fair) ہے ۔
اور اس کے برسی سے آرہل مسرف دی اندرس ہی انداز ہی کر سکتے
جہاں ہم نے یہ رکھا ہے کہ میں حویہای اصساط ادا ہو چکے کے عداک حویہای
اصساط ادا نہ ہونے کی صورت میں برحریک راٹ فورف ہوگا سکی عاے وہ حاہے
ہیں کہ ایک حویہای اصساط کی عاے نصف اصساط کی ادای کے بعد برحریک راٹ
فورف ہونا حاہے میں سمجھا ہوں اس میں بہت رنادی ہے اسلئے میں اسکو فول
کرنے کے لیے بارہیں ہوں اب مال میں اگر وہ دہی رقم ادا کیا وناں آدھی رقم
ادا کرنے کے لیے یہ معلوم کسی مذہب لگا ہے کہ یہ مسئلہ مذہب کی اسلئے میں اس
امانت کو فول کرنے کے لیے بارہیں ہوں

اسمٹس میں (ہ) امانت کو جو ۲ فیصد ہے ۲ فیصد کرنے کے بارے میں ہے ۔
میں اس کو فول کرنا ہوں (Cheers)

اسمٹس میں (۵ ۶) اے امانت کے لے سب کو مالکل کالڈس کے
بارے میں ہے اسلئے میں میں نے امانت کی سرج میں ڈنڈس سے معاف اسمٹس
کو فول کرنا ہے اسلئے یہ اسمٹس فول ہیں کر سکتا

Mr Speaker The Opposition Members do not want that
deduction ! (Laughter)

Shri B. Ramakrishna Rao They do not want deduction but
they do want the deletion (Loud Laughter)

ڈنڈس کے لیے میں بارہیں ہوں ڈنڈس کے لیے میں بارہوں جسکو میں
نے فول کرنا ہے

اسمٹس میں ۵ ۶ (ی) بروکینڈ لسٹ کے راٹ آف برحریک کے بارے
میں ہے میں اسکو دو فصلی ہولڈنگ تک خریدنے کا حق دنا حاہے میں اس سے
پلے اسلئے میں کہہ چکا ہوں آف دنکھے کہ وہ عا کا ہو رہا ہے اس کو دنکھے
سے معلوم ہو چکا ہے جس کی سڑے عا نہ ہو رہا ہے کہ مالک میں اور نہ دار
کے نام ایک فصلی ہولڈنگ سے رنادہ میں جسے والی میں ہے بعض صورتوں میں
اسکے پاس دو فصلی ہولڈنگ رہ سکتی ہے جسکی صراحت اس سے ہونے میں ہے کی ہے
آف نہ کہیں کہ بروکینڈ لسٹ کے لیے خریدی کی لسٹ دو فصلی ہولڈنگ تک رکھی
حاے وہ کہنا صحیح ہوگا آخر میں کا مالک مالک ہی ہے اور نہ دار کرانہ دار
ہی ہے ہم بروکینڈ سب کو اسکے حق مضیہ کی نا برحقوں نے رہے ہیں لیکن
ہیادی طور پر ہم مالک میں کو مالک میں ہی سمجھتے ہیں اس وجہ سے یہ
سب نوڈ (बल पद) پیدا ہو رہا ہے

آئریبل ممبرس اب دی اوریس اسے تصور میں کسی کے حقوق ملک کو تسلیم
ہی ہیں کر کے سلیے انکے سارے اسٹیمس اس بیج پر ہوئے ہیں

What are the proprietary rights? What are the proprietary
rights? There are no proprietary rights

اس اصول پر انکے سارے اسٹیمس ہیں اور ہمارے اسٹیمس اس اصول کے لحاظ سے
ہوئے ہیں کہ لٹ ہولڈنگ کے بھی کچھ حقوق ہیں اور سٹ کے بھی کچھ حقوق ہیں
اسلیے دوپری فعلی ہولڈنگ کی حد تک ڈھانے کے لیے حواسٹسٹ سن ہوا ہے اسکو
میں قبول کرے سے محور ہوں

Payment of interest (سے سٹ آف انٹرسٹ) سیکے حد اسٹیمس سے
سے سلیے پروو کے بارے میں ہے۔ انکے بارے میں کہا جا چکا ہے

اسٹیمس سے ۱۸ کا مقصد یہ ہے کہ فارفچر (Forfeiture) ہوئے کی
موزب میں حسی رقم ان ہند (unpaid) رہی صرف اسکی پروووس
کے لحاظ سے ریس کا پرجہ رائٹ (Purchase right) نہ دیا جائے
ہاں کی حد تک دیا جائے کہ کس قدر امپراکٹیکل (Impracticable)
حیر ہے اس میں کسی کسی پجدگیاں ہوگی میں پر عورکے بعد نہ برسم پس ہوئی
ہے ۱۵ ولویٹی امپراکٹیکل (Absolutely impracticable) ہے اور اگر
اسکو مان بھی لیا جائے تو چھوٹے چھوٹے ٹراگمنٹس (Fragments) ہونگے۔
غرض میں اسکو بھی میں مانا۔ سیکس (۳۸) سب سیکس (۶) ڈی کے پروووس میں
ایک آئریبل ممبر (۳) تک ڈھانے کی برسم پس کی بھی۔ اس اسٹیمس میں آئریبل
ممبر (۳) اسکو (۳) کا ہے لیکن میں ۱۵ بھی میں تسلیم کرنا

اسٹیمس سے ۹ کا مقصد پروٹیکٹڈ لٹ کو رائٹ آف پری امپس
(Right of pre-emption) دے کے بارے میں ہے۔ نہ اسٹیمس آئریبل ممبر میں
کے اسب رام روکا ہے اسکو میں پڑھکر سانا ہوں

After sub-section (7) (b) of section 38 of the Act pro-
posed to be substituted by sub clause (7) add the following
provisos —

Provided that the land remaining is more than the protected
tenant is entitled to purchase under this section the first pre-
ference to purchase the said land at the prevailing market rate
in the local area shall be vested in the protected tenant

Provided further that in case of purchase by any persons
other than the protected tenant the rights and interests of the said
tenant in the lease land shall continue as before

اس اسٹیمٹ کے میں فول کرنا ہوں آرٹل نمبر کا ۱۰ اسٹیمٹ انکوئی (Equity) کے برسر پر ہے اور محدود قانون کے مسلمہ اصول رسی ہے اس وجہ سے کہ قانون ما گزاری کے تحت کری اسس کا حق داگنا ہے مسئلہ میں حردا حاشے و میں کو راٹ ف ی اسس حاصل رہا ہے سلیے میں اسکو فول کرنا ہوں

اسٹیمٹ نمبر ۲ میں دھالے کے مسئلہ میں ہے جسکو فول نہ کرنے سے معلی میں چلے ہی تحت کرچکا ہوں

Mr Speaker Amendment No 21 was not moved

میری ورام کشی راڈ اسٹیمٹ نمبر ۲۲ آرٹل نمبر ۱۰ ایملیور کا ہے اسکا مطلب نہ ہے کہ وہ سڈولڈ کاسس کے لئے کہہ خاص رعایت چاہے میں اس میں سڈولڈ کاسس کو جو فاسلس (Facilities) دے جانے کا اصول ہے اس سے میں بالکل معنی ہوں لیکن نہ حیر ہاں جمی ہیں انکے الفاظ نہ ہیں

After sub clause (7) add the following new sub section—

(8) Notwithstanding anything contained in this section the Government shall by general or special order determine a lower rate of the amount of maximum price for the purchase of any kind of land by the tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and education ally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or the scheduled tribes

وہ چاہے ہیں کہ گورنمنٹ ایک ہاور اس قسم کا حاصل کرے اگر پروویڈنٹ سڈولڈ کاسس یا سڈولڈ برنس سے معلی رکھا ہے اور و راٹ آف پرحر اسمبل کرنا چاہا ہے تو اس کے لئے کم شرح قیمت مقرر کی جائے اسی صورتحال تک چھے مادے کسی اور جگہ نہیں ہے جیسی میں انک قسم کی سلی (Facility) دیکھی ہے لیکن جیسی ہم نے دی ہے وہ اسطرح میں ہے دوسرے سلسلہ جو دے چاکئے ہیں وہ دے جانے ہیں لیکن ہاں میں انکے معے ۱۰ ہیں کہ انک لٹ لارڈ اور دوسرے لٹ لارڈ اور انک سٹ اور دوسرے سٹ میں اسار کا جائے جو ڈا سسوسیل رزرویشن (Constitutional reservation) ہے اس کو اسٹیمٹ کر کے ڈسکرمینیشن (Discrimination) نہ کر کے کی کوئس ہوگی میں میں سمجھا کہ کا سسوسیل بھی نہ کلار ججج ہوئے گا نہ ممکن ہے کہ جو روای داسے جانکے اور ٹرانسول جو سٹیشنر پروویڈنٹ سس کو دنگا وہاں منجملہ اور امور کے ایک امر یہ نہیں دائل عور ہوگا کہ پروویڈنٹ سٹ سڈولڈ کاسٹ نا پاک ورا کلاس کا ہو تو جو بھی کمتر ہوگا وہ کردا چاکا ہے لیکن اس قسم کا ایک اندہ نور (Blunted power) حالات موجودہ کے لحاظ سے میں مناسب نہیں سمجھا۔

Shri Annajirao Gavane Mr Speaker: Sir, The time is up and we may adjourn now.

Mr Speaker I have already said that we should sit till 1 p.m. unless we finish this clause earlier.

(Pause)

Mr Speaker Amendment No. 23 was not moved.

Shri B. Ramakrishna Rao It was not moved by Shri V. D. Deshpande but it was moved later on by Shri B. D. Deshmukh.

انکا اسٹیمپ دے کہ سٹ آف (Set off) دیا جائے اور ایک ملٹیپل کم کر دیا جائے۔ میں اس اسٹیمپ کو بھی فول نہیں کر سکتا۔

اسٹیمپ نمبر (۲۴) اسٹیمپ کی شرح ۲ پوسٹ کرنے کے لئے ہے چونکہ ۳ پوسٹ کی ہر ۴ فول کو لیکھی ہے اسلئے اسکی ضرورت نہیں ہے۔

اسٹیمپ نمبر ۲۵ موجود نہیں ہوا۔

اسٹیمپ نمبر ۲۶ کا جو ماسا ہے اسکے بارے میں ایک دوسرے اسٹیمپ کے سلسلہ میں جواب دے چکا ہوں۔

اسٹیمپ نمبر ۲۷ موجود نہیں ہوا۔

میں اب میں صرف یہ گزارش کروں گا کہ آرٹیکل ۱۱۱ میں کے فرسٹ انکلیسیس (Personal inclinations) اور ویوز (Views) چاہے کچھ ہوں لیکن

Constitutional limitations, legal limitations and limitations prompted by feelings of fairness and justice to all classes.

ان تمام کے ایس نظر حکومت کی جانب سے جواب دیا گیا ہے اور حود دلیاب رکھے گئے ہیں اسکو منظور کریں۔ آگے جھک کر دیکھیں کہ اسکا کیا سعد ہوا ہے۔ اگر اسکے جوابات برے ہوں تو رکھی بھی اس میں نرمی کی جاسکتی ہے۔

Mr Speaker The question is

In sub section (1) of Section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) omit the following words — and figures namely—

and subject to the provisions of sub section (7)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit the proviso to sub clause (3)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In sub section (2) of Section 38 of the Act Proposed to be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with the word fifteen in line 4 and ending with the word him in line 6 substitute the following namely—

thirty times the land revenue assessment for the dry lands or upto twenty times the land revenue assessment in the case of other lands

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit sub clauses (6) and (7)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following proviso namely

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than twelve years he shall be entitled to purchase the land at the price not exceeding two times of the rent payable by him

Provided further that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding four times the rent payable by him

The motion was negatived

Shri Annajirao Gavane Mr Speaker, Sir, It is not necessary to put this amendment to vote, because it is a consequential amendment. I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Shri Mohammed Ali (Gulbarga) I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr Speaker The question is

(a) "In line 2 of para (b) of sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4) for the word 'eight', substitute the word 'twelve'."

(b) "At the end of para (b) of sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4), add the following—

"and in case the tenant wants instalments, the Tribunal shall grant not less than five instalments in four years."

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

(a) "In sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4), omit the second proviso.

(b) "For the proviso to sub-section (6) (a) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5), substitute the following

"Provided that when the land held by a protected tenant happens to be an 'Inam land', the Government shall sanction the same fixing an assessment of revenue wherever necessary according to the land revenue prevailing in the adjoining areas."

(c) "In line 2 of the proviso to sub-section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5) for the word 'one-fourth', substitute the word 'half'."

The motion was negatived.

Mr Speaker A amendment No 14 of Shri G N More, namely -

(a) " In line 3 of sub section (6) (b) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the word 'four' substitute the word 'three'

(b) " In line 6 of sub-section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5), for the word 'four' substitute the word 'three'

has been accepted by the Member in charge of the Bill, and, therefore, it need not be put to vote The question is

"(a) In line 6 of sub section (6) (d) of section 38 of the Act, proposed to be substituted by sub-clause (5), omit the following words,—' with interest at four per cent per annum "

The motion was negatived

Shri B D Deshmukh I demand a division with individual names to be marked

The House then divided

Aye (47)

No (77)

1 Shri Anant Ram Rao	1 Shri Ambade
2 Shri Anant Reddy K	2 Shri Anant Reddy
3 Shri Anantha Ramchandra Reddy	3 Shri Angey Ramaswamy
4 Shri Anisath Rao Venkat Rao	4 Shri Ayyangonda Ningangowda
5 Shri Boddam Malla Reddy	5 Shri Basu Gowda
6 Shri Bopay Men Singh	6 Shri Basappa E
7 Shri Bhayanga Rao Naga Rao	7 Shri Bindu Dugumhar Rao
8 Shri Borilker Bhagwan Rao G	8 Shri Brahma Reddy B
9 Shri Buchiah M	9 Chander Rao B M
10 Shri Deshmukh B D	10 Shri Combes Devi Singh
11 Shri Deshmukh Ranga Rao	11 Dr Chandra Reddy M
12 Shri Gengaram	12 Shri Deo Gopal Sastri B
13 Shri Gavane Annapa Rao	13 Shri Deshpande Bapuro, K,

14	Shri Gopal Rao	14	Shri Dwarka Prasad
15	Shri Gopidi Ganga Reddy	15	Shri Elbeto Gopid Rao
16	Shri Hareemth K R	16	Shri Ekhelela Srivas R
17	Shri Jadhav Sham Rao Bkaji	17	Shri Gadde Bhagwanth Rao G
18	Shri Jogunpelli Anand Rao	18	Shri Gokwad G K
19	Juvvad Dornodur Rao	19	Shri Ganamukha Anna Rao
20	Shri Karside Achut Rao Yog Raj	20	Shri Gandra Phoolchand
21	Shri Kankant Srivas Rao	21	Shri Gangula Bhoomayya
22	Shri Katta Ram Reddy	22	Shri Gautam M B
23	Shri Krishnayya	23	Shri Ghonekar M V
24	Shri Laxmayya	24	Shri Gokaramalingam
25	Shri Muteyya L	25	Shri Hanumanth Rao P
26	Shri Naksham Rao	26	Shri Jayswanth Rao D
27	Shri Narasimha Rao K L	27	Shri Kamble Dhondiraj G
28	Shri Pampango de Shankappa	28	Shri Kamble Tularam D
29	Shri Patel Uddave Rao	29	Shri Kantkar Marjiddhar S
30	Shri Patel Vishwa Rao Ganpatrao	30	Shri Kasram
31	Shri Pandam Venudav	31	Shri Katangur Keshava Reddy
32	Shri Raj Reddy A	32	Shri Kollur Malleppa
33	Shri Ram Rao Dayanoba	33	Shri Koratkar Vayak Rao
34	Shri Ravate Madhavrao	34	Shri Kotecha Raimlal
35	Shri Sirpat Rao	35	Shri Laxman Kumar
36	Shri Sugreddy Venkat Reddy	36	Shri Lambaji Muktesa
37	Shri Srivas Rao	37	Shri Math Masoom Begum
38	Shri Sriharalu G	38	Shri Mera Shukar Baig
39	Shri Ram Reddy M	39	Shri Mohammed Ali
40	Shri Syed Akhtar Hussain	40	Shri Mohammed Dewar Hussain
41	Shri Syed Hassan	41	Shri Morey Govind Rao N
42	Shri Uppala Malsur	42	Shri Mutyal Rao J B
43	Shri Venant Ram Rao Ch	43	Shri Naganna K
44	Shri Venkat Ram Rao K (Chenna Kendur)	44	Shri Narayan Rao Narasing Rao
45	Shri Vooke Nagah	45	Shri Narayn Rao M

46 Shri Waghmare Ganpat Rao
47 Wal Panhar Madhev Rao

46 Shri Newsackar Sripat Rao L
47 Shri Nile Kalyan Rao
48 Shri Pahade Manikchand Kovalchand
49 Shri Pathak Nago Rao V
50 Shri Patil Chander Sekhar
51 Shri Patil Rakhmaju Dhoodba
52 Shri Patil Vendera
53 Shri Ponnemaneni Naryan Rao
54 Shri Pulla Reddy P
55 Shri Rajalingam M S
56 Shrimati Rajmani Devi J M
57 Shri Raju V B
58 Shri Ramakrishna Rao B
59 Shri Ramalingaswami M
60 Shri Rama Rao
61 Shri Rama Rao Balakrishna Rao
62 Shri Ramaswami D
63 Shri Ram Reddy J
64 Shri Ranga Reddy K V
65 Shri Rudappa S
66 Shrimati Sangam Leela Bai
67 Shri Sastri S L
68 Shri Shaheed
69 Shrimati Shahjahan Begum
70 Shri Shankar Deo
71 Shrimati Shantabai
72 Shri Shrinagar
73 Shri Shroff L K
74 Shri Syed Mohammed Moosavi
75 Shri Venkat Rama Rao K
(Peddamanagari)
76 Shri Vishal Reddy G
77 Shri Yerrakur Gundanna Y

Mr Speaker The question is

(b) In line 3 of sub section (7)(a) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (7) for the words a family holding substitute the words — two family-holdings

The motion was negatived

Shri Annayyao Gavane I beg leave of the house to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the house withdrawn

Mr Speaker The question is

(a) For sub section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) substitute the following

(d) If the protected tenant fails to pay the entire amount of the reasonable price within the period fixed under sub section (5) or the same is not recovered from him the purchase by the protected tenant shall not be effective and he shall forfeit the right of purchase of that portion of land to the extent of which the default has been committed

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(b) In line 2 of the proviso to sub section (6) (d) for the word one fourth substitute the word one third

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 19 moved by Shri K Ananth Rama Rao has been accepted by the hon. Chief Minister the member in charge of the Bill and so it need not be put to vote. The question is

In sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with the word fifteen in line 5 and ending with the word him in line 7 substitute the following words—

upto twenty times the assessment for dry lands and upto fifteen times the assessment of the land for wet lands

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After sub clause (7) add the following new sub section —

(8) Notwithstanding anything contained in this section the Government shall by general or special order determine a lower rate of the amount of maximum price for the purchase of any kind of land by the tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or the Scheduled Tribes

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) In lines 2 and 3 of sub section (6) (b) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words at the rate of four per cent substitute the following —

if any at the discretion of the Tribunal and at such rate as may be fixed by the Tribunal but not exceeding two per cent

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(b) In line 6 of sub section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words at four per cent per annum substitute the following words if any paid by him

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In lines 4 and 5 of sub section (7) (b) of section 38 of the Act proposed to be inserted by sub clause (7) for the words 'a family holding' substitute the words 'two family holdings'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following provisions —

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than 12 years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding three times the land revenue

Provided further that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding six times the land revenue

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) In sub section (5) (a) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4) between the words Tribunal and or insert the following—

In which case the protected tenant shall be given a set off equivalent to the difference between the price fixed by the Tribunal and the price that can be arrived at by considering the rent of the said land for the purpose of calculating the price as reduced by one multiple of land revenue

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(b) Omit the second proviso to sub section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That clause 19 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 19 as amended was added to the Bill

The House then adjourned for lunch till Half Past Three of the Clock

The House re-assembled after lunch at Half Past Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Clause 20 (Original Bill)

Shri Annajirao Gavane Sir I beg to move

Retain the original clause proposed to be omitted

Mr Speaker In fact this amendment should have come up before clause 19. Any how that does not make much difference. Amendment moved

شرعی کے ویکٹ رام راؤ میں سے کلارہ کو من کرے کے لیے ایسڈ دنا ہے
مسٹر اسپیکر کا واکے کے تلاوس ہے

Shri K Venkatrama Rao Sir my amendment stands as item No 27 (page 11) under clause 19 in the printed list of amendments

Shri A Raj Reddy (Sultānabad) Two clauses of the original Bill 19 and 20 were omitted by the Select Committee and that is why

Pause

Clause 19 (Original Bill)

Shri K Venkatrama Rao May I move my amendment Sir?

I beg to move

Retain clause 19 of the original Bill and renumber it as sub clause (1) and after sub clause (1) so renumbered add the following sub clause

(2) In sub section (1) of the same, add the following proviso namely—

Provided that no claim shall be entertained under this sub section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

Mr Speaker Amendment moved. Now *Shri Annajirao Gavane* may speak on his amendment

Shri Annajirao Gavane Sir I think Shri K. Venkatrama Rao's amendment should be taken up first because his amendment is for section 35 whereas my amendment is for section 36. Our amendments are quite separate.

Mr Speaker All right. We shall take up first Shri K. Venkatrama Rao's amendment to clause 19 original Shri K. Venkatrama Rao.

۴ سری کے ونیکٹ رام راؤ اسکرپس اسڈنگ بل میں کلار ۹ اور ۲ بڑھانا گئے۔ کلار ۹ میں یہ کہا گیا ہے کہ اورجیل ایکٹ کے کلار ۳۵ کے لحاظ سے اورجیل ایکٹ کے بعد کے ایک سال کے اندر برویکسڈ سبب ہوئے یا ہونے کے بارے میں ڈیکلریشن (Declaration) حاصل کیے جاسکتے ہیں اس کے معنی یہ ہوئے ہیں کہ جون ۴ ۱۹۵۰ ع کے ایک سال بعد یعنی جون ۳۱ ۱۹۵۰ ع تک برویکسڈ سبب ہونے کے بارے میں ڈیکلریشن حاصل کیے جاسکتے ہیں اسڈنگ بل کے درمیان نہ کیا گیا تھا کہ اس اسڈنگ بل کے بعد یعنی ۳۱ جون ۱۹۵۰ ع تک ڈیکلریشن حاصل کرنے کی مدت بڑھائی جا رہی تھی اور وہ لگاتار جنہوں نے اس کی کسی وجہ سے سرٹیفیکس حاصل نہیں کیے ہیں وہ بھی اب اسرار کروا سکتے ہیں کہ وہ پروویڈنٹ سنڈ ہیں یعنی وہ مسودہ قانون کے عمل میں آنے کے بعد تک برویکسڈ سبب کے راجس کو اکیوار (Acquire) کر سکتے ہیں لیکن معلوم نہیں کہ سبک کسی میں بل اور کمون نیکار یا دیا گیا کلار ۹ کو ڈراپ (Drop) ہے (کر دیا گیا) میں نہیں جانتا کہ اس میں کیا مصلحت سمجھی گئی لیکن نہ ضروری ہے کہ جس طرح اسڈنگ بل میں نہ کلار ۳۵ ہوا تھا اسی کو علی حالہ قائم رکھا جائے کیونکہ نہ حکومت کی مسئلہ یہ ہے کہ جب سے محفوظ بولڈار اسے میں جنہوں نے اسے حقوں کا اسرار اس میں کروانا ہے مالک اور برویکسڈ سبب کا جو عمل ہے وہ قائم ہے لیکن برویکسڈ سبب سرٹیفیکٹ اثر میں ہوا ہے اسے لوگوں کو لٹل لارڈ ناچار مضامین پر مداخلت کرنا ہے اصلے نہ ضروری ہے کہ جس طرح اسڈنگ بل میں سٹی گجٹ میں رکھی گئی تھی سکو برقرار رکھا جائے اس کے علاوہ حکومت بھی خود سٹی کمیشن کے درمیان اسے لوگ جنہیں سبب سرٹیفیکس میں ملے ہیں سرٹیفیکس اثر کرو رہی ہے جسے سبب ہے کہ اس میں قانوناً جس حد تک حواز رہا اگر ہم نیکسالہ مدت کو حجم کر دیں کیونکہ وہ مدت وہم ہو چکی ہے اگر سری محور کو مان لیا جائے تو اسے سبب کمیشن کے اثر کے ہوئے سرٹیفیکس بھی حابر ہو جائے ہیں وہ کوئی شخص بھی اس کو بر چیلنج (Challenge) کر سکتا ہے اور اس وقت سبب کمیشن کا فیصلہ رد ہو جائے گا اسی وجہ سے میں نے اسڈنگ پس کیا ہے +

میرے اس اسٹمٹ پر یہ کہا جاسکا ہے کہ جو جر سے ۹۵ ع میں ہم
ہو چکی ہے اس راء کر کے گڑے مردے اکھاڑنے کی کوسس کی جارہی ہے لیکن
ہم نے انک تراویرو کے درجہ روئیکس دیے کی کوسس کی ہے اور انک جو پروٹیکٹڈ
ٹیننسی سرٹیفیکس اجرا دے دیے ہیں وہ بھی مابرجہ حادثہ ایسی صورت میں دفعہ ۳۵
کے تحت حالیج میں کیا جاسکا کہ وہ ناجائز رہا رہا اجرا دے دیے ہیں جہاں الفاظ یہ ہیں کہ

Provided that no claim shall be entertained under this sub-
section regarding such tenants as have been declared protected
tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and
Agricultural Lands (Amendment) Act

اس قانون کے معاد سے مل دے روئیکس نسسی سرٹیفیکس اجرا ہوئے ہیں
انکو حلیج میں کیا جاسکا۔ انکا حق و علی حالہ رہا رہا۔ میرا اسٹمٹ بالکل
سدا سادھا ہے۔ یہ کوئی گڑے مردے اکھاڑنے کی کوسس میں نہ گئی۔ اور ایسی
صورت میں جسی کارروایاں ہوئی ہیں انکا حراز بنا ہو جاسکا
ان الفاظ کے ساتھ میں آرٹیکل ۱۲۲ ف دی ہاور سے اصل کرونگا کہ وہ میرے
اسٹمٹ کو قبول کرلیں۔

شری بی رام کس راؤ سر میں سمجھا ہوں کہ آرٹیکل ۱۲۲ میں جس مقصد
سے یہ اسٹمٹ نس کیا ہے وہ مقصد اس اسٹمٹ سے آباد ہیں ہونا بلکہ اسٹمٹ
کی منظوری کی صورت میں اس کا الٹا مقصد نکلگا۔ واقعہ یہ ہے کہ سے ۹۵ ع کے
ایکٹ کے سیکشن ۳۵ اور ۳۶ میں یہ گھاس اس مقصد کے تحت رکھی گئی تھی کہ
اس ایکٹ کے معاد سے ایک سال بعد تک لند لارڈ کو اس کا موقع دیا جائے کہ وہ کسی
پروٹیکٹڈ ٹیننٹ کو پروٹیکٹڈ ٹیننٹ نہ سمجھا ہو و درحالیہ ذکر اس مقصد میں ایسا
ڈیکلریشن حاصل کرلیے میں وہ سیکس ڈھندا ہوں اسکی لسٹ کو جی ایسی ہے

If any question arises whether any person and if so what
person is deemed under section 34 to be a protected tenant in
respect of any land the landholder or any person claiming to be so
deemed, may within one year from the commencement of this Act
apply in the prescribed form to the Tahsildar for the decision of the
question and the Tahsildar shall that no person is so entitled

جس تاریخ کو یہ ایکٹ نافذ ہوا یا اسکے ایک سال بعد تک ایسا ڈیکلریشن حاصل
کرے کی گھاس بی۔ یہ حق داگیا یا سیکند کلار میں یہ رکھا گیا ہے کہ

A declaration by the Tahsildar that a person is deemed to be a
protected tenant or in the event of an appeal from the Tahsildar's
decision such declaration by the Taluqdar on first appeal or by the
Board of Revenue in such village record as may be prescribed

یہ سکس ۳۵ ہے اور اسکے تحت فرسٹ ہائل ہے ۔

'A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of this Act

دوہون حکمہ ہی ایک سال کی شدت ذکر ۴ وچ داگرا حوں سہ ۹۵ ع کو
یہ قانون نافذ ہوا اس مدت میں ۴ ڈیکریس حاصل کئے کا وچ داگرا ہا ۔
سہ ۹۵ ع سے ایک سال گزرا دوسرا سال گزرا سہ سال گزرا وراٹ ساڑھے ۱۱
سال بعد میں وجہا جاہا ہوں کہ نہ کرے مرے اکھڑے کا سلسلہ میں نو اور کا
ہے سلیک کسی نے سکس ۳۵ اور ۳۶ میں نرم سے معلیٰ اور پھیل نل کے کلارنس
(۹) اور (۲) کے خارج کردا ہے اسکی میں وجہ بھی اسکے بعد اس
زمانہ میں یہ ہوا کہ سکس ۳۴ کے تحت نا ہو ہی روٹنگڈ ہسٹس کے کالیکٹس
ہوں اسکے بعد ۱۵ لیسٹس (Lists) بنائے گئے اور انکا رورن (Revision)
سیسی کم نہ کر رہا ہے انریل میں ۴ سمجھتے ہیں کہ سیسی سکس کو ۴ اہار
میں ہے کہ جو روٹس کے تحت ہیں انکی لسٹ بنائے ان لمبرسون کی اصلاح ہو رہی ہے
اس میں کرنی قانونی حصہ ہیں ۴ بلکہ سکس (۳۵) کے لئے ۴ جو امینڈمنٹ آ ۴
اسکو قبول کر لیا جائے تو اسکے معنے ۴ ہوئے کہ رتد ایک سال کے لئے ۴ جو جاری
رہے گا ۴ اکا ۴ حال ہے کہ سیسی کا اس سے فائدہ ہوگا ہے ۔

شری کے وینکٹ رام راؤ دفعہ ۳۷ کے تحت لسڈ لارڈس اسانہں کھوچکے ہیں ۔

شری بی رام کس راؤ دفعہ ۳۵ کو اس طرح ہی رکھا جائے جساکہ آرٹیکل ۱۱۱
کہتے ہیں تو سنا ہی جی لسڈ لارڈس کا بھی سمجھا جائیگا ورنہ وہ کسرا لاکری
(Contradictory) ہوگا لسڈ لارڈس جو جی کھوچکے ہیں وہ پھر
رواسو (Revive) ہوگا آرٹیکل ۱۱۱ میں کا محروہ پرا ورو رکھنے کے بعد
بھی وہی ایک سال کی مدت ہونی ہے لکن ایک سال کے جا

شری کے وینکٹ رام راؤ دفعہ ۳۷ کے تحت ہیں ہوگا

Mr Speaker It is a matter of opinion

شری بی رام کش راؤ جب دفعہ ۳۵ کے الفاظ سے ہی نام رکھئے

If any question arises whether any person and if so what person is deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land the landholder or any person claiming to be so deemed

لیٹڈ ہولڈر کا اب پھر جی ہوگا سکس ۳۴ میں بھی لسڈ ہولڈر کا لفظ ہے ۔

شری کے ویکٹ رام راؤ مکس ۳۰ کوڈ (Amend) کرنا ڈکا

Mr Speaker I think both of you have understood each other a point of view

میری فی رام کشن راؤ مالکل بدر ساند (understand) کئے ہیں ۔
اندر ساند کر کے ہمارے ہمارے ہی کہ لند لارڈ کو حق ہو لکھ لے لو ملے
اگر حق لے گا تو دونوں کو ملے گا ملک کسی لے ۔ رلی (Properly)
ہو سمجھا ہوا کہ میدان دونوں کے لیے کھلا رہا ۔ لند لارڈ ۴ بجے ہوئے کہ
ہمارے سے میں ہی ڈنگی ب اگر ۴ ماں ۴ حلقے نو ب بکی ہوس کو ڈھا سکے
اسکے سامنے سامنے بسٹ کو بھی ہی درجواب دے کا وج رہے گا میں حسب
۴ سمجھا جائے کہ بسٹ کے مقابلہ میں لند لارڈ رہے ۴ ر و ۴
حرج کر سکا وکل رکھ سکا ہے ہوا ہی صورت میں کتاب سکرو واسو کر ۴ ہے ہی ؟
ملک کسی لے نہ سمجھ کر اسکو ہیں رکھا اس وجہ سے دفعہ ۴ کے آرکو ہم
کنا گیا ہے اگر س سے بسٹ کا نقصان ہونا سوسیس ہیں ملے ور گرا رلی
میں کی قانون رے صحیح ہوں تو سسی کس لے جو حکام دے اسکے خلاف حکم
اسماعی کے لیے رپ بسٹ (Writ Petitions) دعا ہی اور ہا کورٹ
اسکو ب اساند (Set aside) کرنا میں طرح رواں کے عہد ہم لے
۴ حکم رکھا ہے لند لارڈ کے لیے الہ ہم لے دروازہ بالکل بند کر دیا ہے

Mr Speaker I shall now put Shri K Venkatram Rao's amendment to clause 19 of the Original Bill to vote The question is

Retain clause 19 of the original Bill and renumber it as sub-clause (1) and after sub clause (1) so renumbered add the following sub clause—

(2) In sub section (1) of the same add the following proviso, namely—

'Provided that no claim shall be entertained under this sub-section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

The motion was negatived

Mr Speaker The House will now discuss Shri Annajirao Gavane's amendment

* میری انا سی راؤ گوانے ۔ میں اسکر سر ۔ انہی میں لے جو اڈسٹ ہوو
(Move) کنا ہے اسکے بارے میں آنر بل حسب میں لے صرف اسارنا ذکر کیا ۔

میں اور لی جف مسس سے سکو دوا وز سے ڈرے کے لئے کہا جاتا دوں
 انہوں نے ابھی سے دیکھا کہ مسس سے ہی میں دے دیتی ہے فولڈ لارنس سے ہی
 انہوں نے ابھی یہ ذکر کیا کہ میں اس چھکریے کو رہانا نہیں چاہتا جہاں لند لارنس
 کو حق دیا جائے وہاں مسس کو عیاں چھکا لکن یہاں سوال یہ ہے کہ حکو
 ڈکٹریس الے انکو مسس فرار دے گا لے لکن و انکے ورسیں میں ہیں ہے۔ اگر
 ہیں ہے نو برام ڈکٹریس (From Declaration) انکو ورسیں
 ہیں الے نو درخواں دے اب حوالہ ہمارے سب سے سب سے یہ ہے کہ
 ہے کے بعد درخواں دے سکے ہیں جہاں کسی لند لارڈ کو احساں دیا گیا
 ہے

A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

اور حال ایک میں آپ کی طرف سے یہ اسباب لے

1953 and obtains a declaration under section 35 shall if he intimates to the landholder within six months of such declaration that he is willing to hold the land on the terms and conditions on which he held it before the last possession thereof be entitled to recover possession thereof on the said terms and conditions from the first day of March next following

مجھے عرصہ کرنا ہے کہ گورنر کی طرف سے ایک اسٹیمٹ لایا گیا ہے
 ہوئے کہ جس سے لوگوں کی طرف سے رورس Representation ()
 کیا گیا ہے اب لے اسکو صحیح صورت میں لے ناوحد ڈکٹریس کریے کے اور اسکو
 پروٹیکٹڈ ٹیننٹ مان لئے کے اسکو ٹیننٹ مورس (Dispossess) کیا ہے بدل
 کیا ہے اور نیکو مقصد میں دلا گیا اس طرح رورس کیا گیا اور لی جف مسس
 لے اسکا احاطہ کرتے ہوئے کہ جس سے لند لارنس پروٹیکٹڈ ٹیننٹ کو مقصد میں دے رہے
 ہیں درمیان میں جس سے آرڈر سن نکالے ہیں اسکا حال کرتے ہوئے کہ جس سے لوگ
 جو ڈکٹریس کرتے گئے ہیں کہ وہ پروٹیکٹڈ ٹیننٹ ہیں یہ وہ ہے جسے ایک اسی درخواں
 دے جو چھلنے شرائط کے عہد مقصد لئے کے لئے آبادہ ہیں جہاں لند لارنس کو احساں
 میں دیا گیا لکن اسے لوگوں کو احساں دیا گیا ہے حوالہ دیتے ہیں ابھی اسی
 آرگنٹیشن کرنے گئے کہ دونوں کے چھکریے ہوئے پروٹیکٹڈ ٹیننٹ میں
 کون ہیں ہیں وغیرہ اس سبب میں وہاں سوال ہے یہاں وہاں لوگوں
 سوال ہے حکو ڈکٹریس ہو گیا ہے میں میں سمجھا کہ ایک یہ آپ کی طرف
 سے پہلے سن کیا گیا تھا وہ اس سے کیا بدلی ہوئی ہیں معلوم کہ اسکو اس لئے

شری اسے راج رڈی کلار (۲) ۱۰ حصہ کرا دیا لانا کہ اسی سے
لند لارڈ ۱۰ حصے سے ۱۰ حصہ کا کہ درہ سب دیکر کتا مل (Cancel)
کرائے حاصل کیا ۱۰ حصہ کی گئی اور صرف مالوہ پر دیکھا گیا کہ اس کا
موقع لند لارڈ کراہیں ملا صرف ایک ل کا مربع وکٹا سٹ کو ملے گا کہ وہ
وہ حق دیکر (Declare) کرے گا ۱۰ حصہ اس کلار کو اوٹ
کرے گا لے لے لانا گا اور اوٹ کتا گا ۱۰ حصہ کتا چاہا کہ کلار (۲) کے
محل سے ۱۰ حصہ راج رڈی کے دھات (۲) اور (۳) کرا ایک ساتھ پڑھا
چاہئے ۱۰ حصے لوگوں سے ملے گا ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
پڑھاں میں ہے اسے روکھ سٹ نا سٹ ۱۰ حصہ (۳) کے حصہ روکھ سٹ ۱۰
سے ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
مسحوق کر دے گا ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
معاذ کے حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
کرن چلے گا ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ

or artisan entitled to possession of any land or dwelling
house under any of the provisions

اب اگر کوئی شخص دفعہ (۲) کے حصہ درخواست پس کرے ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
کس دفعہ کے حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
دلا ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
میں ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
درجہ صرف ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
کے ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
میں ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
کے لحاظ سے ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
مال سے ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
اگر ان کے ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
ہرکا ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
اس قسم کی ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ
۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ ۱۰ حصہ

شری بی رام کشن راؤ سر۔ یہ اعتراض کیا گیا میں اس کا جواب دیتا
ہوں گا۔ یہ کہا گیا کہ اس طرح معصہ حاصل نہیں ہوا۔ اس طرح لا اگلا
معصہ دوسری باتیں ہیں۔ حاکم واقعہ اس کے لئے کہ حد آمد گ ل سے
۱۹۵۲ء میں ڈیٹ ہوا اور اس کو فروری سے ۱۹۵۳ء کے ایکس آرڈینری گزٹ
(Extraordinary Gazette) میں شائع کیا گیا۔ حاکم سے ۱۹۵۳ء میں
کہا گیا اس میں دو دماں رکھے گئے ایک ر دما (۳۵) جس کے بعد لارڈ ۱۰
ڈکٹر کرانیکا تھا کہ ملاں حصہ بروکینڈ میں ہیں۔ لیکن بروکینڈ سٹ کو
بھی یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ بھی ڈکٹر کروالے ۱۰ دن پہلے ہی اس کو دے
گئے تھے اس میں کہا گیا تھا کہ تاریخ صادر ہونے سے ایک سال کے اندر درخواست
پس کر دیا جائے دفعہ (۳۶) اس عرصے کے لئے رکوا گیا تھا کہ اس میں بروکینڈ سٹ
کے راجس کر ڈیاں (Define) کیا گیا تھا اسے کو بروکینڈ سٹ ڈکٹر کروالے
کا حق معاہدہ تھا وہ آگے والا تھا اس واسطے یہ رکھا گیا تھا کہ

On the date of the commencement of the Act

یعنی جون سے ۱۹۵۰ء کے روز جو حصہ ملا تھا اور اس کی مالیت ر کسٹ
سٹ کی بھی وہ حصہ اگر بدل گیا ہو۔ جو ماہ کے اندر درخواست پس کر کے
معصہ لے سکا تھا اور اس کی تاریخ فرسٹ مارچ سے ۱۹۵۰ء تک رکھی گئی تھی
دفعہ (۳۶) بڑھ کر سانا جاتا ہے۔

A person deemed under section 34 to be a protected tenant
in respect of any land of which he is not in possession at the com-
mencement of this Act shall if he intimates to the landholder
within six months of the said commencement that he is willing
to hold the land on the terms and conditions on which he held it
before the last possession thereof be entitled to recover possession
thereof on the said terms and conditions from the 1st day of
March 1951

جون سے ۱۹۵۰ء کے ر فائل پاس ہوا تھا اس سے جو ماہ کے اندر ہی فرسٹ مارچ
سے ۱۹۵۱ء تک درخواست دیکر وہ ا ل معصہ حاصل کر سکا تھا۔ جس سٹکس (۱) میں
یہ بتایا گیا ہے

whether under a lease which is not due to expire until
after the first day of March next following or otherwise and
where such other person is so in possession he shall be liable on
application made to the Tahsildar in accordance with section 32
to be evicted on the said date

اس عرصے کے لیے رکنا گا یا کہ ۱۰ انکھت پس د رہا ہے اسلئے رسک ۲۰ ماہ کی منب بلحاظ جس میں و درجہ اس دے سکا یا کہ ہی نکدہ بٹھ ہوں گونکہ حدہ فارن کے رب الٹ لارڈ کم سکا کہ ارکا رکبہ ہی کے رسی ہیں ہی اسلئے ۲۰ ماہ کے ا ر وہ عصلا رے فاس درجہ سب س کر کے قصہ واس حاصل کر سکا ہے عارضی س کے لیے ۲۰ دو س س ر کے گئے ے ایک دفعہ میں ڈکٹر کروائے کا حق د گ اور (۳۹) میں سکر حاصل ما ر ۲۰ حق دا کیا گیا کہ وہ اگر حدہ سہ جع کر ٹ کی رب ہی داخل ا رابی منب میں ہر وہ قصہ واس حاصل کر سکا ہے ۲۰ منب گرگی اور ہی سٹھے ہی سال ہر گئے اب اس سارسی منب دے دھان کو فام ر کے کی کہ نہ کی جا رہی ہے

سری اما سی راؤ گوالے کا عصاں ہو سکا ہے

شرعی و وام کشی راڈ اب کے اسسٹنٹ ٹائلز کلک علف ہیں آکے بابا علف
 ہیں انکرکب (Incorrect) ہیں وہ انکرکب بطریقہ بابا ہیں
 حوکمہ ہوا نسخ میں ہوا تھا سکس (۳۳) ملوی کرد اگا اور ان ی ساڑھے ی
 سالوں کے اندر حوکار و اسان ہوں نرمل مرس اوں کو رنواسو (Revive)
 کرنا چاہے ہیں اور بے جھگڑے مذاکا کا ہے ہیں نرمل سری رح رندی نے
 کہا کہ دفعہ (۳۲) کے بعد اگر کوئی سٹ باحار طریقہ بر عمل ہوگا نو کہ ی حارکار
 ہیں ۔ نہ اسبابوں ہے دفعہ (۳۲) کے علاوہ سکس (۹۸) یں وہ اسکیے بعد
 سری ابوسکی (Summary eviction) اسکیے ہیں اگر کسی کو باحار
 طریقہ بر عمل کیا گیا ہے یوسکی (۹۸) کے بعد بعد اس سری اد کے ی اسکا ہے
 (۳۸) کے الفاظ

He will not be entitled unless there is a substantive clause

پرنہ ابھ کرے گی کریس کی گوی ہے اچھا کہاں ہے

If he is a protected tenant he is entitled automatically

کہاں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے اگر چوڑی درکے لئے میں ٹری میں کی فائبر
 ویسکسوں کو تسلیم ہی کر لوں گی و ہی دوسرا دفعہ (۹۸) محدود ہے جسکے بعد بدل
 شدہ نہ کڑی حاصل ہوگا سلکٹ کسی سے ۹۸ مسلسل حال ۲۰۱۲ء اب جسکے بعد
 گررگی ہے اسکو ڈالنے کا حارے جو کہ دوہو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر رکھے
 ہیں اور دونوں ہی عارضی دفعات میں آئے اگر ۹۸ کلار (D let) ڈیلٹ
 ہو تو اسے بھی ڈیلٹ کرنا چاہئے

Mr Speaker The question is

Retain the original clause proposed to be omitted,'

The motion was negatived

Clause 20

Mr Speaker Now we will take the amendments to clause 20 of the Bill as reported by the Select Committee

Shri K. Ananth Rama Rao I beg to move

At the end of clause 20 of the Bill add the following sub clauses

(3) In line 8 of section 38 A of the Act delete the words of sub sections 5 to 7

(4) Substitute the following proviso to the Section 38 A of the Bill

Provided that in case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less

Mr Speaker Amendment moved

سری کے انسداد رام راؤ سکس (38A) میں سب کے درجہ ۵ جو اس کی گئی ہے کہ مالک اس کی اور سب میں سب طے ہو جائے اور گرو و رینسل رام (Reasonable price) سے کم ہو جو سب ناہمی طور پر طے ہوئی ہے اس کو قبول کیا جائے طے میں سے اس راویرو کی بجائے دوسرا براہ رو رکھے گی خواہ اس کی ہے اس کے بعد سب سکس ۵ ناے کی ضرورت ناہی ہے سبے نگو اوٹ (Omit) کیا جائے میں بریل جف سب سے خواہ اس کو ننگا کہ وہ بری اس بریم کو قبول فرما

سری بی رام کس راؤ میں بخیر ہوں اب نہ کہا جائیگا کہ اس طرف سے جو یہی اس سب سے ہے اس میں سے اصلاح کیا جانا ہے بریل سب کا اسٹے نہ ہے کہ جو اس (Price) ناہی گی (Agree) کے لئے ہے وہ بریل براس سے کم ہو و قبول کی جائے

In case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less

جب رینسل براس کے اسے میں ناہم انگری کر لے میں اور اس کو رینسل سمجھے میں تو نہر انگری کر لے کی کا ضرورت ہے میں پوی راسی نو کا کرے فاسی جب برینسل کو اس کا اشارہ ہے تو نہر اس میں کو برینسل کی ڈسکریس (Discretion) نہر ہونا چاہیے اگر اس نہ ہو تو نہر برینسل کو کا اشارہ

It is inconsistent میں سمجھا ہوں کہ

(Omit) (Reasonable) ، ربرسل ، شری کٹرام رائی
کرتے کے لیے مر اسٹنڈ ہے

Mr Speaker He has already replied Hon Member ought
to have stood up earlier

شری کے ویکٹرام رائی (۳۸) کا سب سکس جو ہے و مس کے بارے میں
جس ہے اب سب سکس ۲ ہو گا ہے اگر فرضی راہی ہوں تو اس بارے میں پھر
رہا ہوا جاوے وہ مس کا نہیں بھی کر رہے ہیں مس کا نہیں ۳۸ () میں کر رہا ہے

Mr Speaker The question is

At the end of clause 20 of the Bill add the following sub-
clauses —

(۳) In line 8 of section 38 A of the Act delete the words
of sub sections 5 to 7

(4) Substitute the following proviso to the section 38 A
of the Bill —

Provided that in case of any difference between the reason-
able price agreed to by the parties and the reasonable price fixed
by the Tribunal that price shall prevail whichever is less

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That clause 20 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 20 was added to the Bill

Clause 21

Mr Speaker There are no amendments to clause 21 of
the Bill The question is

That clause 21 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 21 was added to the Bill

Clause 22

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

(a) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following —

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant in the manner and subject to limits specified in Section 44 or sell the land to him

(b) The proviso to sub section (1) shall be deleted

Mr Speaker Amendment moved

Shri Annajirao Gavane I beg to move

For section 38 C of the Act proposed to be substituted by clause 22 of the Bill substitute the following —

38 C If as a result of sale to a protected tenant under section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than two times the area of family holding determined under section 4 for the concerned local area the landholder may on receipt of a notice from the protected tenant within three months from the date of receipt of such notice refuse to sell the land

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu If the amendment moved by the mover of the Bill gets passed then my amendment has no meaning. My amendment relates to the original amendment of the Select Committee Report. If therefore the amendment of the hon mover of the Bill is passed then all these amendments which you are calling us to move will be of no use.

Mr Speaker But at this stage I do not know the result

Shri G Sreeramulu The amendment moved by the hon mover of the Bill is not an amendment to an amendment. He has substituted an amendment by another amendment. If it is passed the other amendments do not serve any purpose. I therefore request you to give me an opportunity to move an amendment

to the amendment just now moved by the hon. Chief Minister

Mr. Speaker I think it would be better if Shri B. Ramakrishna Rao's amendment is taken up and voted first.

Shri G. Sreeramulu If that is the opinion of the House I am not the only person.

Mr. Speaker No question of opinion. We shall take up Shri B. Ramakrishna Rao's amendment for discussion first.

شری بی رام کشن راؤ (۳۸) سی میں اسٹیمٹ سے متعلق جس طرح تل پس ہو ہے اس میں دوسروں کی رقم پس کی گئی ہے ایک نوہ کد آجری میں منظر جو ہے انکو میں بدل رہا ہوں وہ اس طرفہ پر ہے

If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant

جان تک نوہ العاط میں جو ملے سے ہیں وہاں نہ العاط میں ۔

notwithstanding anything contained in section 19 by giving one year's notice in writing stating the reasons for such termination or sell the land to him

ان العاط کا طلب نہ بھاکہ ون ایر (One year) کی نوٹس دیکر ٹرمینس (Termination) کرے گا جو میں سکس (۴۴) میں ملے سے ہے اویسی لائن پر یہ رہیگا اب چونکہ (۴۴) میں تبدیلیاں ہو رہی ہیں جسکے سب ٹرمینس کا ملے جو ٹرمینس رکھا گیا تھا اسکی ضرورت ہوگی بلکہ میں نے کلار ۲۷ سکس ۴۴ میں جو ٹرم پس کی ہے اس کے العاط سے نہ رکھا گا ہوگا

terminate the tenancy of the said protected tenant in the manner and subject to limits specified in section 44

۴۴ میں رزمینس (Resumption) کے لئے ہوکد نسس میں وہ بھی ”لے ڈاؤن (lay down) ہوئے ہیں اسلئے اسکی ضرورت نالی ہیں رہی اسلئے ان العاط کی بجائے نہ العاط رکھا ہوں مری ٹرم میں جوئے العاط میں وہ یہ ہیں۔

notwithstanding anything contained in section 19 by giving one year's notice in writing stating the reasons for such termination

کے عمارت نہ ہیں

In the manner and subject to limits specified in section 44 or sell the land to him

اسکا مطلب سدا سدا رہا کہ جس طرح اب نوٹس دیں کہ زمین سچی جائے تو ان شرائط کے تابع ہو کر زمین رکھے گئے ہیں ورنہ (Resume) کرنا ہے یا (Or he must sell the land to him) ہی سب سے زیادہ زمین دے دوں گے۔ چنانچہ اسکا مطلب یہ ہے کہ اگر زمین دے کر نوٹس دے دوں گے تو وہ سال تک سکونالا جائے گا نہ کہ اگر زمین دے کر نوٹس دے دوں گے تو

Terminate the tenancy in the manner and subject to the limits specified in section 44 or sell the land to him

دوسرا امینڈمنٹ دیں گے

(b) The proviso to sub section (1) shall be deleted

ہر اور وہ ہے

Provided that as a result of such termination the area remaining with the protected tenant of a landholder owning three family holdings shall not be reduced below the area of a family holding and with the protected tenant of a landholder owning two family holdings below the area of a basic holding

چنانچہ یہ فراہم کر دیا گیا تھا جسکا معنی یہ ہے کہ اگر زمین دے دوں گے تو زمین دے کر زمین رکھے گئے ہیں ورنہ (Resume) کرنا ہے یا (Or he must sell the land to him) ہی سب سے زیادہ زمین دے دوں گے۔ چنانچہ اسکا مطلب یہ ہے کہ اگر زمین دے کر نوٹس دے دوں گے تو وہ سال تک سکونالا جائے گا نہ کہ اگر زمین دے کر نوٹس دے دوں گے تو

شری کے ویکٹ رام رائے انریل جے امینڈمنٹ کر رہا ہے

مسٹر اسپیکر - لیکن اسکا موقع تو جانا رہا

Shri K Venkatramanao At any time an amendment to amendment can be moved There is no time limit for it

مسٹر اسپیکر نام لمب تو نہیں ہے لیکن صحیح موقع حکامے جبراً آج ہو سکتے ہیں

شری کے ویسٹ رام راؤ برا اسٹیمٹ نو اسٹیمٹ ہے کہ ریل موڈ
آج دی اسٹیمٹ کے ۲۲ میں جو اسٹیمٹ میں کیا ہے اس میں

For the words 'three family holdings' substitute the words
'two family holdings'

یا ۲

For the words 'three' substitute the words 'two'

Mr Speaker Amendment to amendment moved He may
speak on it

شری کے ویسٹ رام راؤ اسکرمر میں نے مجھے دی گئی ہولڈنگ کے دو
فمیلی ہولڈنگ رکھنے کے لیے اسٹیمٹ نو اسٹیمٹ میں کیا ہے دفعہ ۳۸ کے تحت یہ ہے
ہو چکی ہے کہ نوویسٹ سب اسٹیمٹ کرنا مجھے نو اسٹیمٹ لاؤں گے اس دو فمیلی ہولڈنگ
رہا جائے لیکن جہاں دفعہ ۳۸ (سی) میں اسکو فی فمیلی ہولڈنگ کہا جا رہا ہے
کیونکہ اگر محدود فولڈار میں خریدنے کے لیے نو اسٹیمٹ لاؤں اس اصرار
ہے کہ وہ خود نو اسٹیمٹ کا نو اسٹیمٹ کے لیے فی فمیلی ہولڈنگ تک حاصل کرنا چاہتا ہے
اس لیے اس سٹیمٹ کی سب سے زیادہ (Terminate) کر دیا ہے اس طرح
دفعہ ۳۸ اور ۳۸ سی میں جو ان کا سب سے زیادہ (Inconsistency) ہے میں
اسکو ان کا سب سے زیادہ میں کہا لیکن اس طرح ایک فمیلی ہولڈنگ کا اضافہ کیا جا رہا ہے
اس لیے آؤں میں صرف سب سے زیادہ میں جو فی فمیلی ہولڈنگ تک رکھنے کے لیے اسٹیمٹ
میں کیا ہے میں نے اسکو دو فمیلی ہولڈنگ کرنے کے لیے اسٹیمٹ نو اسٹیمٹ اس لیے
میں کیا ہے کہ اس سے دفعہ ۳۸ علیٰ حالہ قائم رہا ہے اس لیے اس کا کیا کہ اس طرح
رکھنے سے سب سے زیادہ میں ہے لیکن اس سے سب سے زیادہ کے احکام کے تحت
فولڈار کے حقوق ہم کرنے کے لیے اس کے لیے ۳۸ سی کے پراور اور اس کا معاملہ کریں
نو مجھے سٹیمٹ کو اس کے دیا پڑے گا کیونکہ پراور کے لحاظ سے فی فمیلی ہولڈنگ
حاصل کرنا ہوو فولڈار کے پاس ایک فمیلی ہولڈنگ چھوڑنا ضروری ہے وہ اور سب سے
۳۸ کے لحاظ سے ہے دفعہ ۳۸ کے سب سے زیادہ کے نام ایک ایک سب سے زیادہ ہولڈنگ چھوڑنا
پڑا ہے اس لیے اسٹیمٹ بل کے لحاظ سے نو اسٹیمٹ چھوڑنا پڑا ہے لیکن آؤں میں صرف سب سے

مالک کے پاس دو فصلی ہولڈنگ نہ چھوڑے ۳۸ (سی) کے تحت موس دس دسے کے بعد
لیڈ لارڈ کے پاس اگر ہی فصلی ہولڈنگ باقی نہ رہے تو وہ موس دس دسے کے ساتھ ہی
خود نہ رہیں چاہا ہوں اور وہ کسی ہی قسم کا دس دسے ۴۰ کلاز خود بخود دوسرے
کلاز کے مباد ۴۱ اسکو دفعہ ۲۷ سے متعلق کیا گیا ہے دراصل دفعہ ۳۸ سی اسکا
انک نارٹ ہے سب اور نوجہ کے متعلق ہے ۴۰ کلاز رکھا گیا ہے دفعہ ۳۸ میں
نوآب نہ کہتے ہیں کہ ہم دو فصلی ہولڈنگ سے راہہ ہیں لیا جائے آکھو باقی
حربدے کا احسا ہے لیکن یہاں اسکا کلاز رکھا جاتا ہے اسلئے مجھے نہ عرصہ کرنا
ہے کہ آریل مسر سری کے وی رام راوے جو اسٹیبٹ مو اسٹیبٹ مس کا ہے
وہ دفعہ ۳۸ کے مطابق ہے اس میں اور اس میں کوئی اصلاح نہیں ہے اور وہ ایک
دوسرے سے مباد نہیں ہوئے ہیں بلکہ مسر سے ۴۰ عرصہ کرنا کہ وہ نہ
دیکھیں کہ ہم بروکسٹ س کو کسی ۴۰ سے فائدہ حاصل کیے ہیں اور اس راہہ
سے راہہ دھان دسے خورے ہمارے سارے کلاز رکھیں اس واسطے میں نے جو
اسٹیبٹ پس کیا تھا وہ اسٹیبٹ اس طرح کا چاہا کہ اگر دو فصلی ہولڈنگ تک اس کے
پانچ ہیں اور اس میں سے دو (Refuse) کر سکتا ہے
اسکو اسکا احسا ہے اگر وہ بروکسٹ سٹ نہیں ہے اسکو احسا ہے اور وہی
کلاز ۳۸ کا مطلب ہے جو ہم نے کل پاس کیا ہے مجھے عرصہ کرنا ہے کہ آریل
۴۰ مسر ان حروں کو اے سب سے رکھے ہوئے اس کلاز نو سکر عور کریں

سری اے راج رڈی مسر اسکر ۳۸ ح کے متعلق ہے مجھ ہو رہی
ہے۔ دفعہ ۳۸ ح کی سیکل اور سیکل (Original Bill) میں کسی
نہی وہ جب کہہ دل چکی ہے اس دفعہ کو محدود کیا گیا ہے اسے لیڈ لارڈ سے
حکمی ملکہ ہی پوری اراضی میں فصلی ہولڈنگس ہوں، اگر اس سے اور ہو تو نہ
دفعہ متعلق نہیں ہوا۔ دفعہ ۳۸ ح کا مسر اس طرح کی عہدہ عائد کرنا نہ تھا ان
اصولوں کو آتے ماس نا نہ ماس حسا کہ آتے اور دفعہ ۳۸ ۴۰ وعہ کے لئے کہتے
ہیں۔ وہ جسے نہیں ہیں دفعہ ۳۸ کے تحت میں ۴۰ بنا رہا ہوں کہ دو فصلی
ہولڈنگس تک رکھنے کا احسا مالک کو ہے اسکو مجموعہ مولداو موس میں دے سکتا۔
بسی یہ الفاظ دیگر اسکو نہ اراضی حربدے کا حق نہیں ہے۔ اسکو حق اوسوب دنا گیا ہے کہ
اسکے پاس دو فصلی ہولڈنگس سے اوپر ہوں لیکن موس دسے کے بعد دو فصلی ہیں۔
انک سبیل تو وہ ہے جسکے سٹ اسجافا حربد سکتا ہے اور دوسرے نہ کہ اسجافا نہ
حربدے ہوئے انکاری جواب سکر اسکو انا حق کھونا پڑتا ہے اگر اسکے پاس دو فصلی
ہولڈنگس سے اوپر ہے تو موس دسے کا سوال ہوڈ فصلی ہولڈنگ سے ہی پندا ہونا ہے
پہلی نا دوسری فصلی ہولڈنگ کے لئے موس دسے کا سوال پندا نہیں ہونا نہ ان ڈار کیلی
(Indirectly) موس دسے کا حق میں فصلی ہولڈنگس کے متعلق ہے
ہے جلی دو فصلی ہولڈنگ کے متعلق ہے بھی حربدے کا حق میں دنا گیا ہے

وہ نو لٹ لاڑ کی مرسی پر ہے۔ اگر وہ دے نو لٹ کے ہیں تو کچھ نہیں۔ ہاں مرسی کا سوال یہ اہم ہے اس لحاظ سے ہم کو سوچنا ہے پہلے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ استعمال کیے فعلی ہولڈنگ حوالے کا حق نسب کو دے گا ہے۔ اس فعلی ہولڈنگ سے اوپر کی رسات کے لیے ہی نہ حق ہے۔ نہ حریف طور پر ہمارے سامنے ہے دفعہ کی بنوں اسی ہوئی ہے کہ اس سے نہ ظاہر ہوتا ہے کہ نہ حق اس فعلی ہولڈنگ سے ہی ملے ہو اس سے کم رہی رکھنے والوں کی صورت میں اس سے طاقت نہیں ہوئی اب نہ دوسرے کہ جسے کہ ایک ایسا شخص ہے جو اس فعلی ہولڈنگ سے اوپر کا مالک ہے لیکن اسکے حصہ میں دو فعلی ہولڈنگس ہیں۔ کسانیت کے لیے اس نے نسب کر رہا ہوں جساکہ دوسری فعلی ہولڈنگ حوالے کے لیے دفعہ ۴۴ کی مطابق اس میں فعلی ہولڈنگ کے رہی (Return) کرنے کا اسحقا ہے۔ دوسری فعلی ہولڈنگ والا دس دے ہے۔ وہ شخص جو اس فعلی ہولڈنگ کے اوپر رہی رکھا ہے دوسری فعلی ہولڈنگ کی دس آئے تو کتا دفعہ ۴۸ اس سے معلوم ہے۔ ہاں ہر اس نے پہلا رہا تھا جساکہ پہلے تھا وہ اس فعلی ہولڈنگ والوں سے معلوم ہے تو اس دفعہ سے محروم ہو جاتا ہے۔ ہم بری آواز سے یہ کہہ رہے ہیں کہ نسب کو ہم حق دے رہے ہیں۔ جساکہ میں نے صاحب کرنے کی کونسی کی اس فعلی ہولڈنگ تک کوئی مالک اراسی ہے۔ تو مجھ میں ہے۔ یہ نہ دیکھا ہے کہ سکس ۴۴ کے تحت جو سچا و موجودہ اسٹیس میں دنا گیا ہے اسکا اثر ہے۔ چونکہ ۴۸ ح ایسے مالکان سے معلوم ہے جو اس فعلی ہولڈنگ کے مالکان ہیں۔ میں پہلے نہ بتانا ہوں کہ ۴۴ فعلی ہولڈنگ رکھ کر دفعہ ۴۴ کے تحت رجسٹر کرے ہیں۔ خود اور شرائط کے تحت وہ اسکو ایک ہسٹ ہولڈنگ بھیگی۔ اور اگر اوپن کی اراسی ہے تو پوری کی پوری جائیگی۔ لیکن بد قسمتی سے ایسی کوئی اراسی مجھے دوزر ۴۴ کے بعد جو رہی ج گئی ہے تو ہم نہ ایکٹ کر سکتے کہ وہ دوامی طور پر ہوگی۔ ریپس سے جو اراسی ج گئی۔ وہ بھی ہر جگہ ہیں۔ حتیٰ ہی ہوئی اراسی حوالے کے لیے نو لٹ کے۔ تو وہ کسی دفعہ کے تحت دے۔ میں اس فعلی ہولڈنگ کے مالکوں سے معلوم ہے کہ کر رہا ہوں کتا ۴۸ اس سے معلوم ہوگا۔ ریپس کے تحت سے جو رہی ج گئی نہیں اسکو ۴۸ سی کے تحت نہ ملائیگا کہ اس و رہی وہ اس ہوں اس طرح جو رہی بیج گئی نہیں وہ پھر لیا ہے۔ اب لیے کے بعد پھر کتا ہوگا پہلے سے یہ ہے

in the manner and subject to the limits specified in Section 44

ملکیت کمیٹی میں بھی اسے الفاظ لانے کی کونسی کی گئی تھی۔ اب ان الفاظ کے آئے کے ساتھ ہی پھر رہی ج کے تحت و جائیگی نہ دوسرا دس ہے۔ دفعہ ۴۴ کے تحت اسکی کاسب میں کتا رہا ہے۔ یہ دیکھا جائیگا جب دوسرا دس اس شروع ہوگا۔ اس دوران

میں کیا کیا بند لیاں ہو سکتی ہیں ا دیکھا ہو گا طائرے کہ وہ ۵ سال تک سہی
لے لئے بھی دے سکا ہے تاکسی کو اراضی بیج بھی سکا ہے سطح ر ہا سکتی
ہے اس بوب پر ریسس کا سوال پیدا ہوگا و اس حالت سے جو کچھ حکم و حرج کا
رہے جیسا دفعہ ۳۸ کو رکھا گیا تھا اور دفعات ۳۸ و ۳۹ میں جو رح (Bridge)
بھا - دفعہ ۳۸ سے میں مہلی ہولڈنگس والوں کا ہی مہلی رکھنے کا مسابہ تھا
دفعہ ۳۹ حساباً ایک عام دفعہ بھا و سا ہی نہ ہی تھا اس صورت میں ایک شخص
کو ایک طرف میں مہلی ہولڈنگ پر دم کرے گا و بھا و دوسری طرف ۲ رکھکر
تک بچنے کا حق رکھا گیا ہے ان دونوں کا ملازمت کہاں ہو چاہئے طائرے کہ
دو مہلی ہولڈنگ تک ریسس مہلی ہے اب صرف دوسری مہلی ہولڈنگ کا جھکڑ
ہو رہا ہے نہ سوال میں مہلی ہولڈنگ والوں سے اوپر والوں کے لئے ہی مہلی ہونا
ہے اب و بجا چاہے و دفعہ ۳۸ سے جس طرح لے ورنہ و چاہے و و س لئے
اس طرح کا حواس (Choice) بد کر کے اس نصاب کو رفع کئے کی ٹوئس
کی گئی ہے و و مباح بھی ہوا ابد سے ۵ ڈیمانڈ (Demand) ورنہ
جو صورت ہے بدل کلاس برہمہ کے کہ اس (Creation) کا میں مہلی
ہولڈنگ کے مالکوں کو مباح میں لائے گا و جب چاہے لائے لکن حکمے پاس
سربلس لینڈ (Surplus land) رہا ہے کا حانا ہے نو چاہے دھیمے
سکس (Succession) میں چاہے نو چاہے دھیمے اس درجہ سے جہاں
دوسروں کے حقوں سے رہیں ہوئے نو لیکو چاہے دھیمے میں سے اکار ہیں کرنا
لکن ایک ایسے شخص کے مقابلہ میں دفعہ ۳۹ کے محاسبہ میں (Substantially)
بدل اف راس (Bundle of rights) کا سہ حصہ اس
شخص کو حاصل ہے اب نہ میں مان کرے کہ اسکو ۲ حصہ حق دے رہے ہیں
اسکے حقوں کو بنال کرے ہوئے اب نہ دے رہے ہیں اسکو ہم اصولاً ہیں مانے کہ
ایسے اشخاص کو اس طرح حق کا چاہے میں مہلی ہولڈنگ کے بدل کی تراکس کی
جاسکتی ہے اس امدل کو عمل میں لائے کے لئے اب دوسرے طریقے دیکھئے جہاں
پروٹیکٹنٹسٹ کا سوال ہے اسکی حرد و مروج کا سوال ہے اسکا حق ہے اس لاکھ
کو دیکھئے کتا مالک سے حصہ اسلئے ہیں دلا چاہئے کہ و اما ہی مالک ہے
ہے حق کسی سال سے کلس میں کر رہا ہے نا اب کہا ہے کہ و بھی دای کا سب کر کا
اگر اسکو خاص دینے کا سوال ہے نو ریسس کے لئے ایک مہلی ہولڈنگ دے سکے
ہیں۔ نہ بھی ایک رعایت ہے اسکو بھی کمیسس کے طور پر و سدا اس دینے ہیں
لیکن اب ایک ہیں دو ہیں بلکہ میں مہلی ہولڈنگ تک و مباح طور پر لے سکے ہیں۔
اس طرح کی بھول بھٹان میں اس طرح کا راسہ نکال کر انکو حق کا حانا رہا ہے اسلئے نہ
دفعہ آنا ہے اس معلوم ہونا ہے۔ نو میں عرض کر رہا تھا کہ اس میں ہو سکا
حس طرح دفعہ (۳۸) میں دو مہلی ہولڈنگ اسحاناً اوں کو رکھے گئے ہیں و سا ہی

If before the end of two years from the date specified in sub section (1) and after standing crops if any on the land have been harvested by the protected tenant the landholder does not begin to cultivate the land personally the protected tenant shall be entitled to purchase the land in accordance with provisions of section 38

دو سال تک وہ امتیاز کر سکتا ہے اس کے بعد و اس کے اے رسل کسے میں نہ لے و پروٹیکٹڈ سب کر پر چر کر کے کا حق ملتا ہر جائگہ یہ موجودہ سب کے اور یہی اسڈل (Amended) ہے اس میں ایک سہولت لیا کر کے کی کوئس کی گئی ہے اور رسل بل کے کلار (۳۸) سی میں یہ کہا گیا ہے

the minimum area of an Economic Holding

یہ الفاظ اس میں ہے ان تیرہم لے نکال کر

three times the area of a family holding

رکھا ہے ممکن ہے کہ یہ کہا جائے کہ یہ ہے اس میں ساٹھ برابر ہیں اس جھگڑے میں رہا ہے صاحب کابک ہولڈنگ کے الفاظ نکال کر مٹی ہولڈنگ کا پری نامس (Three times) رکھا گیا ہے پوری انجس رکھے کے بارے میں ہر اعتراضات کیے گئے اس سلسلہ میں عرض کرنا یہ ہے کہ جس طرح میں نے دوسرے کلاروں کے سلسلہ میں پردکر سانا میں جلی ہ لڈنگ کی لمٹ متوسط درجہ کے کاسکاروں اور کسٹمرس کے لیے لائی گئی ہے پلاننگ کمس کی رپورٹ میں۔

resumption for personal cultivation future acquisition

و غیر ان تمام جملوں کے لیے ایک ہی لمٹ میں مٹی ہولڈنگ کی رکھی گئی تھی اس کے متعلق ان رسل جس سری کے دی راما راو صاحب نے کہا کہ اس کو دو کر دیا جائے۔ اور اس کے لیے انہوں نے اسٹنٹ رائٹسٹ میں کیا اور اپنا مقصد ظاہر کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ پروٹیکٹڈ سٹ کر مٹی کی دس دینے کا حوالہ دیا ہے اس کو دو مٹی ہولڈنگ کر دیا جائے۔ حالانکہ دراصل اس سب کے مقصد سے اس عورت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ دراصل جساکہ میں نے کہا میں جلی ہولڈنگ کی لمٹ متوسط درجہ کے تمام کاسکاروں میں نکاس کے لیے رکھی گئی ہے۔ اسٹنٹس (۳۳) کے تعلق سے میں جو رقم پس کر رہا ہوں اس کے لحاظ ہے

کا حق یہ دار کو اور بھی کم ہو جاتا ہے جب اس کا ایر سب (۳۸) میں پر ڈنگا ہو لڈ لاڈ کا حق کم ہو جائگا اسلئے

resumption for personal cultivation

ہائے پاس ایسے بٹل کلاس نہ دار موجود ہیں جن کے پاس میں لٹل ہولڈنگ میں ہے
لیکن باج جو فولڈار میں ہر ایک کے پاس آئے ہیں اس میں کچھ ہیں اسی صورت
میں وہ جابوس سہے ہوئے ہیں ہم نے سکس (۳۳) میں نہ بھی رکھا ہے کہ اگر
پتہ دار کو ایک ہی سبک ہولڈنگ میں مل سکیں تو نہ دار اور سب آدھا آدھا
کر لیں نہ آخری صورت ہے۔ جب قانون کے درجہ کچھ حقوق دے جائے ہیں تو
اوپر کو آکسیرسار (Exercise) کر کے کا بھی جمع دنا چاہئے اسی
صورت میں پرووائڈ کرنا چاہئے اس میں سبک میں کہ کرنی قانون مکمل نہیں ہو سکا۔
اسی صورت میں نکل سکی ہیں کہ لٹل لارڈ نا جانر طور ر سب کر نکال دے اسلئے
اٹھیسٹ کے لئے جسے جسے وہ بیکلی جانگی سلاٹ اسٹیمٹ (Slight amendments)
کر کے جاسکے لیکن اس میں جمع نہ ہو نہ تک سبھی سادھی خبر
ہے۔ میں نے اسٹیمٹ میں کیا ہے وہ سب کے ہی میرا ہی ہے (۳۸) میں میں
لٹل لارڈ کے پاس جسے کے لئے ایسے میں بھی چاہئے نہ کہ لروم ما و کال دنا گنا
لیکن ایسی وجہ سے کچھ نہ کا یا نہیں نہ کا برس دیکر ایک سبک ہولڈنگ چھوڑ
کر بھاڑ پڑنا ورنہ وہ م کرنا پڑنا جسے کی نہ رہ میں برڈل میں کو
اعراض میں بھی نہیں اعراض میں ہے لیکن نہ چاہئے وہ م کر کے کی
صورت میں نکال دنا ہونا ہے ورنہ کر کے کی صورت میں وہ م کر کے نہ فوائد
ہونگے وہ اس سے بھی ملے ہو جاسکے اسلئے اس میں نہ چھوڑا کر کے کی صورت
میں۔ میں اسٹیمٹ میں ہوں کہ اسٹیمٹ میں اسے سب میں کو اس لئے نہیں ہے جب ہم
اس اسٹیمٹ کے درجہ اوپر میں سکس کا حوالہ دیکر اس کو اس میں سکس کا باج کرنا چاہئے
ہیں یعنی

‘ in the manner and under conditions prescribed under
section 44

تو پھر وہی فوائد و شرائط اس رہی عائد ہونگے اگر اب اس میں سکس کی حد تک لٹل
میں تو ابوسکلی اس کی حد تک بھی لٹل ہونا پڑگا اگر اس میں سکس میں سبھی کر کے و
اوپر میں بھی سبھی کرنی پڑگی۔ اسلئے (۳۸) میں کسی اسٹیمٹ کی صورت
میں میں نے اسٹیمٹ میں کیا ہے وہ کا ہے اسٹیمٹ کے خلاف جو پروو رو بھا
اوپر میں نے لٹل دنا ہے اور ایک سبواٹ دنا ہوگی ہے۔ اب میں کو کم بھا
کمر کو زیادہ بھا ہے وہ جو حاکم میں نے کہا اسکی صحت پر چھوڑ دئے ہم کو
ان نہ نہ سبھی کر کے کی صورت میں اور نہ میں کر کے کی صورت میں جو
ملگا ملگا۔

Shri G. Sriramulu This amendment has just been moved
I had no chance of moving my amendment I stood up but the
House adjourned This is a new amendment and therefore I
may be given an opportunity to move my amendment and speak
on it

Shri B Ramakrishna Rao So far as my amendment is concerned I have given notice of it several days ago and it has been cyclostyled and circulated to all the Members. While it is the necessary for acting for any motion now. The amendment was discussed and I have replied.

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آج میں نے جو دوسرے اسدمنٹس ہیں اور حکومت
موو کرنا چاہیے ہیں ان ڈسکس ہو چکے ہیں آپ نے جواب دے رکھے اس کے بعد
اب میں صاحب کے اسدمنٹ کو جواب دے رہا ہوں

سری جی سری راملو صاحب اس طرح کے دوسرے اسدمنٹس

Mr Deputy Speaker If the hon. Member wants to move his amendment he may do so.

Shri G Sree Ramulu I beg to move

(a) In sub section (1) of section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause—

(i) in line 1 for the word 'three' substitute the word two

(ii) In line 2 for the words 'two years' substitute the words 'three months'

(b) In the proviso to sub section (1) of Section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause

(i) in line 2 between the words 'landholder' and 'owning' insert the word 'already' and for the word 'three' substitute the word 'two'

(ii) In line 4 for the word 'two' substitute the word one

Mr Deputy Speaker Amendment moved. Next Shri Daji Shanker

سری داجی شکر رائے۔ میں اپنا اسدمنٹ موو کرنا چاہتا ہوں

سری جی سری راملو۔ میں اس کے متعلق اسدمنٹس (۳۸) سے لے کر آج کے اجلاس میں میرا
اسدمنٹ بلکٹ کمیٹی کی رپورٹ کے متعلق ہے۔ بلکٹ کمیٹی کی رپورٹ میں ہے
اسدمنٹس میں کرے کی اجازت دینی ہے میں اس اسدمنٹ کا مسما واضح کرنا چاہتا
ہوں۔ میں فیملی ہولڈنگ تک مالک آراشی کے پاس آراشی نہ ہو۔ پوس دینے کا جو
احصار ہے سکشن (۳۸) کے تحت اسکو ٹرمینٹ (Terminate) کر کے اسے
مستحبہ میں لینے کا احصار دیا گیا ہے۔ بلکٹ کمیٹی جو ۷۰ آدمیوں پر مشتمل تھی

اسکی رپورٹ کو مالے طاق رکھ کر وہ (One man) کسی کے درجہ جو صرف مسٹر صاحب کی ہے نہ اسٹیمٹ لانا گا ہے اسکی ضرورت کون ہوں بھی معلوم ہیں ہے رکٹ کی رائے تو وہ (One man) کسی کو غلطہ بنانے کی کیا وجہ ہے مجھے اوم ہیں ہے شاید صرف مسٹر صاحب کے حال میں ہوں ہے بکی معاون رنڈ سرخ سمجھی گئی ہیں علیہ انہوں نے اسکو پس کر کے انکا رجحان میں بارے میں حوکام کرنا رہا ہے اور مدد بھی کرنا رہگا وہ فولڈ روٹ کے میں ڈیجرس (Dangerous) نام ہوگا چلے جو سکس (۳۸) ہے میں سے دو فصلی ہولڈنگ اگر میں فصلی ہولڈنگ میں ہے تو دوسرے لوگوں کو میں فصلی ہولڈنگ تک جانے کے لیے فولڈار کو ایک فصلی ہولڈنگ چھوڑنا منظور نہا اب جو سٹیمٹ میں کے اب آئے والا ہے اس سے ہر شخص کو سبک ہولڈنگ ولد رکے پاس چھوڑنا برنگا سکے لیے بھی ایک اسٹیمٹ لا رہے ہیں ہار لوگوں کے لیے تو ہے غالباً سب کے پاس ہے الا لحاظ اسکے کہ اسکے پاس کچھ رہے یا نہ رہے کے لیے سکے ہیں چلے جو براؤن (Provision) نہا وہ میں جازگا ہے ایک فصلی ہولڈنگ میں ہے تو دو فصلی ہولڈنگ تک جانے کے لیے پروویڈنڈ سٹ کے لیے سبک ہولڈنگ چھوڑنے کے لیے رکھا گیا ہے فصلی ہولڈنگ رکھی جانے تو جب سے کسٹکاروں سے میں میں اسکی مگر اب سبک ہولڈنگ چھوڑنے کے لیے رکھا گیا ہے - میں میں اگر میں فصلی ہولڈنگ جانے کے لیے کوئی درخواست پس ہو تو اس درخواست کو رد کرنے کے لیے اسکے معاملہ میں ایک حارہ کار لند لاز کو دنا گیا ہے جو میں فصلی ہولڈنگ تک جانے کے لیے رکھا گیا ہے جو سات لاکھ ٹیس کے بارے میں جو حرا ہوئی رہی اور راج برنگ کے اڈرس میں بھی انکا ذکر کیا گیا اور آج کی کانگریسی حکومت بھی اسکی حرا کرتی ہے لیکن اسکا کس طرح بلع مع ہو رہا ہے آپکے دھان میں لانا چاہا ہوں اور جو سکوک و مسہات پیدا ہوئے والے میں انکا حاکم بھی آنکے سامنے پس کرنا چاہا ہوں ہاری ہاری کے مٹ نظر برائے ہاری کی طرف سے جو سامان دے گئے اور میں سکوک و مسہات کا اظہار کیا جانگا انکے مدد میں کچھ میں میں صاف کر دینا چاہا ہوں جو لاکھ ٹیس ہیں اور میں لاکھ ہاتھ اراضی اسے میں میں فصلی ہولڈنگ نوکا دو فصلی ہولڈنگ میں ہے اسی صورت میں جب سے سس کو جو میں حردی دنا گیا تھا چھوڑے چھوڑے سس کو ۳۸ کے عہد اصبات کے عہد داخل کر سکتے ہیں اور مالک میں گئے ہیں اس لیے میں کہوں گا کہ یہ کسی حد تک فرو گریجو سکس (Progressive section) ہے اس پر غور کیا جائے

سرکاری رام کشن راؤ دعوہ (۳۸) سے ہکر حدادہ عہد ہو رہی ہے۔ کہاں
راشٹی آب برحر (Rights of purchase) کو منسکھا گیا ہے ؟
پارلمنٹی کی حوائج کی حرا میں یہ صحیح ہیں ہیں -

اسکو نکال کر دو مصلیٰ ہولڈنگ تک رکھیں تو حق خریدی کو لیا دے گا حق باقی
 میں رہے گا وہ سب لے کر رکھا ہے کہ نو برس (Two years) کی
 بجائے تھری مہینے (Three months) لپٹے جائیں نہ میں وسطے
 کے دو سال کہیں تو یہ سب لمبی حوری باب ہے جب سیکے دل میں سنا تو میں دنگ
 میں سمجھا ہوں کہ اسکو سالہا سال ہی لپٹوں گا گو کہ وہ مالک رسی حلد
 میں دی کا سب کے لیے لیا جا رہا ہے تو نکو چاہے کہ حلد میں دے دے میں مال
 لے کر کہ یہ سب سب کا چھوڑا دیا لیا ہے ان میں لپٹ لپٹ کر پڑاؤں
 میں لپٹ کر پڑاؤں کو ادھر سے ادھر لپٹا کر پڑاؤں کو دور پڑاؤں کے گئے
 ہر جگہ پر گر دینا شروع کر دین تو جمع ہو جائے گئے سب میں کہہ دینگے کہ نہ
 سب کی لپٹ کر رہے وہ نہ سب کو دے کی ضرورت نہیں آئے سب میں کہہ دینگے کہ
 سب کا چھوڑا رہا ہے میں حاضر کیونکہ

Ownership of the land should ultimately vest with the tiller

ہمارے قدم رانسی گول (Gail) کی طرف جانا چاہیے ہم کو جس گول کی طرف
یعنی فولڈ روڈ کو لک اسے دے کی طرف گئے رہا چاہیے ، فرسٹ سٹکٹ پھر
اسٹریٹ کی سرورس ہی ہیں ہے سے لٹو چلے طرے و ریں کا مسئلہ حل ہیں
ہوسکا لہند ہولڈر کو ریں دیا چاہیے جس ہولڈر کو دے تاکہ ہم کو یہ
ایڈ نہ رہے کہ ریں لہند اس لوگوں کو مائے ولی ہے ہم کو صاف طور و معلوم
ہو جائے کہ ریں ہم کو ملے ولی ہیں ہے کون بلا وجہ مدد رکھتے ہیں
لوگوں کو صاف طور و معلوم ہو جائے کہ کانگریس راجے نصیحت کرنا ہے کہ ریں
اونکو جن ملکی ایگریٹر جو شوری ہے سکی کا سرورس ہے سبھی کمپنی کی
طرف سے سرٹیفکٹ اب بھی دنا جانا ہے اسیے دو مال کی لب کی بجائے جس سے
مدد رکھیں نوکلی ہے جس سے کی مدد اگر رکھی جائے جس سے کے بعد
واپسی ریں کی بوس نہ دیں ہو

His right to terminate should cease once for all. He cannot claim the right of resumption again. He will lose that right.

اسی پرابوں رہا جائے جس سے کسی کی منہ دہا کا ہے مگر دوسال کی بہت دس
ہے جمع کر کے کا نا لکل (Legal) حاکم اسرار کرنے کا موقع ملے
اسکے سوا کوئی اور خاص حق نہیں ہے جو میں ناں کر سکیوں حق خریدی کو
برقرار رکھا ہے جو میں سمجھا ہوں کہ میرے اس ایڈیٹ کو مانے سے یہ بہت
حاصل ہو سکتا ہے اس لیے میں اس کو دیکھتا ہوں کہ میرے ایڈیٹ کو قبول کیا جائے

آج عوام سے اب پر تھریسہ کھول کر دیا ہے

Mr Deputy Speaker Order Order I can't give more time to this sort of speech

Does Shri Annajirao Gavane wants his amendment to be put to vote ?

Shri Annajirao Gavane Yes Sir

Mr Deputy Speaker The question is

For Section 38 C of the Act proposed to be substituted by clause 22 of the Bill substitute the following

38C If as a result of sale to a protected tenant under section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than two times the area of family holding determined under section 4 for the concerned local area the landholder may on receipt of a notice from protected tenant within three months from the date of receipt of such notice refuse to sell the land

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Deputy Speaker The question is

(a) In sub section (1) of section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause—

(i) In line 1 for the word three substitute the word two

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(ii) In line 2 for the words two years substitute the words three months

The motion was negatived

Shri G. Steeramulu Sir I beg leave of the House to withdraw part of the amendment 1 & (b)

The part of the amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker I shall now put to vote the amendment to amendment of Shri K. Venkatrama Rao

The question is

(a) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following—

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of two family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in section 44* or sell the land to him

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(a) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following—

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in section 44* or sell the land to him

The motion was adopted

Mr Deputy Speaker The question is

(b) The proviso to sub section (1) be deleted

The motion was adopted

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 22 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 22 as amended was added to the Bill

[illegible]

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840.

అ కొలుదారు కొలక వాని తొందరనే రేలు ఎదురి రులు గడవు ఇ యా నా
సూచిని కొలకకాని అధికము పెట్టె కుండి ద్వారా త్రి వారు యు కె

అదే రోజు యి కౌంట్రీ లెవకొము ప్రాచ్యున రేక పడునా కా
అదే రోజు లెవకొ రేకొనె నానాట రేకొనె నానాట

[illegible]

పెళ్ళి వచ్చిందే కాదు—కానీ వున్న ఎటు వరకైనా అది అదే అని అనిపిస్తూ అలా
అటు లేక ఇంకా ఆ గడువు గాని కూడా అందుకే ఆ పై నా చేతి రావటానికి పైను

[illegible]

(గ) ప్రకాశము భూస్వామి ఇలేవీని సూచించు తొలగింపు చరిత్రపత్రము లింగి ఆ భూస్వామి కి ఆ భూమిని అమ్మినా లేక స్వాధీనం చేర వలె ఉన్న సేక ఎడై బాండ్లు కరెన్సీ కృతం అతి చారిత్రా

అ హక్కపైని కావించుకొనే దురు శిక్ష అ ఇవ్వా నీ కోరుకొన్న ఇటీవల పెన్షన్ గిన్నయి కాని వాన న్నుపై నిటవంటి మీయిం కాట్ట వే యి అ దు ట.

ಮಾಖ್ಯಾ ಸಂಪ್ರದಾಯ ಅಂಗೀಕರಿಸುತ್ತಿರುವ ಕೆಲವು ವೈಯಕ್ತಿಕ

سری جسے آبدراڑ اسمکرسر آکل رسدراوی کا نہ وجھا ہے کہ اگر ایسے
روغب میں مباح معلوم ہو تو اسکو جھوٹی کر دوسرا دھدا اسرار کریں ۔ جانچہ ٹکے
ٹکے رسدراوی کے ایہی اراعات نہ کر اسکی رقم برس (Business) میں

لگای ہے۔ وہ رسددار جو فول پر رسد دے گا وہ یہ دیکھے گا کہ فول سے آکر کتنا منافع ملے گا۔ اس کا وہ دوسرے برس سے معاملہ کرے گا۔ اور پھر قانوناً نہ رکھا گیا ہے کہ رائسویل (Raiswal Tribunal) ٹرائس (Prices) کا حصہ کریگا اسٹالسٹس (Instalments) معزز کریگا۔ قانون سے اس میں تمام کٹمنٹس چھٹی ہیں اور پھر وہ دیکھے گا کہ وہ قانوناً متعلق بھی نہیں کر سکتے اور نہ اس میں کوئی منافع ملتا ہے۔ وہ فول کی آراشی کسی نہ کسی شخص کو فروخت کر دے گا۔ قانون میں فولدار کو فروخت کرنے کی محدود رکھی گئی ہے۔ وہ فولدار کو نوٹس دیکر دیکھ سکتے ہیں دفعہ ۳۸ (ڈی) کے تحت یہ مدت رکھی گئی ہے کہ دو سال کے اندر فولدار مطلع کرے کہ آنا وہ اس میں خریدنا چاہتا ہے۔ لیکن سٹیکٹ کمیٹی نے نہ جانے اس پر کس طرح غور کیا کہ آج اس دو سالہ مدت کے دس مہینے کی مدت رکھ دی ہے کہ اس مدت میں مطلع کرے کہ آنا وہ فول کی حواشی میں وہ خریدنا چاہتا ہے یا نہیں۔ اس کا جواب دینا پڑے گا۔ اس قسم کا نارا اور ذمہ داری فولدار پر عائد کی جا رہی ہے۔ نہ اس میں سبب بتادی ہے۔ جس کا ہم اور اب سبب جانے ہیں فولدار سالہ سال سے دیا ہوا ہے۔ اس کے پاس پسماندہ نہیں رہا۔ وہ معلوم ہے۔ اس وجہ سے اس پر نارا پڑتا ہے اور وہ اس مہینے کے اندر جواب دے سکتا ہے۔ اس مہینے کی حواشی ہے وہ آکاں ہے اس لیے اس نے نہ برس دی ہے کہ اس کو ایک سال کا عرصہ دیا جائے تاکہ اگر وہ مریض بھی ہے تو اس عرصہ میں اپنی مال و ملکیت وغیرہ کو بیچ کر میں خرید سکتے

دوسری بات اس شخص میں یہ بھی ہے کہ اگر کوئی فولدار اس مدت میں ان شرائط کے تحت خرید نہ سکے تو رسددار کسی دوسرے کے ہاتھ اس میں کو فروخت کر سکتا ہے۔ اس کا احساں رسددار کو دینا چاہیے۔ لیکن ہم نے یہ تسلیم کیا ہے کہ وہ اس میں فولدار کا ۶ پرسنٹ انٹریٹ ہے اور رسددار کا ۴ پرسنٹ ہے۔ جب ہم اس کو تسلیم کر رہے ہیں اس کے لیے یہ ہے کہ ایک طرح سے ہم کمیٹی (Commit) کر رہے ہیں کہ ان کی جہی نہ ملے گی ہے۔ جب نہ رعایت۔ نام جہاد رعایت اس کو دیا جائے گا۔ یہ تو یہ عرصہ چاہیے کہ وہ ایک سال کی مدت دے پر نہیں نہ خرید سکے تو اس کے حقوق خریدی جائیں جو ہونا چاہیے کیونکہ ان کی خریدی کا حق قانوناً ہم کسی طرح نہیں چھو سکتے اس لیے اس آواز سے یہ خواہش کرنا ہونے لگا کہ اگر وہ اسے اللہ اس اور عرب کی وجہ سے ناصر رہے اور اگر رسددار دوسرے شخص کے ہاتھ فروخت بھی کرے تو اس کو دوسرے شخص خریدار کا بھی فولدار دینا چاہیے اور اس کی ٹیسی کو برقرار رکھنا چاہیے۔ اس طرح کی گنجائش رہنا چاہیے۔ نہ رعایت اس وجہ سے دینا چاہیے کہ اس میں ہر اسکے ۶ فیصد حقوق ہیں۔ نہ لزوم رسددار پر عائد کرنا چاہیے کہ اگر دوسرے شخص کے ہاتھ بیچ بھی دے تو اس کے حقوق ٹیسی ہم چوں۔ بلکہ وہ حسب سائن بطور فولدار کے رہے۔ ان میں اس آواز سے دوبارہ خواہش کرنا ہونے لگا کہ سری برس کو پلا زرو پیس فول دیا جائے۔

شری کے - است ریٹنی (الکدہ) - آرٹل ممر آند راو صاحب کی جو برہم ہے
(As amendment to amendment) اس میں سے الفاظ آرٹلٹ ٹو آرٹلٹ (As amendment to amendment)
رڑا نا حاھا ہوں -

such protected tenant shall not forfeit his rights in the
land and shall not be evicted even if the landholder sells
such land to any other person

اسکے عد میں سے یہ الفاظ رکھے ہیں

"and such protected tenant shall continue to be the protect
ed tenant of such another purchaser

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - اسسٹس پہلے سے سرکولٹ (Circulate)
جو محکمے میں اب آرٹل ممر میں وہ نہ آرٹلٹ ٹو آرٹلٹ نہ رہے ہیں -
سری جے آند راڈ آرٹلٹ اسسٹس ٹو آرٹلٹ دنا چاہتا ہے

شری است ریٹنی - انکا مقصد معلوم ہو جانے کے بعد میں اس بورڈ میں ہوں
یہ آرٹلٹ ٹو آرٹلٹ

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - چلے سے دنا چاہے ہو اچھا ہے -

شری کے است ریٹنی میں عالجاب کی اجازت سے اب دنا چاہا ہوں -

سری جے - سری راملو جو آرٹلٹ آرٹلٹ ممر سرسلہ سری آند راو صاحب کا ہے
وہی برا آرٹلٹ ہے میں آرٹلٹ عاوڑ پر پھر ایک بار واضح کر دنا چاہا ہوں کہ
ہر سکس میں فولدار کے خلاف جی چاہے انہی جسوں میں رہیں گی - سال کے طور پر نہ
سکس نہیں آتا ہے جو فولدار کے حق کے خلاف ہے - مالک اراضی کو سوچے
سمجھے اور سہ جمع کرنے کے لیے وہ کی ضرورت ہیں وہیں ہمیں سے
چسے رکھے کے لیے اسسٹس دنا ہو آرٹلٹ موور سے نہ مانا لیکن اسکے الکل
رعکس جہاں رو - روڈ (Revenue Board) کے دو سال کی مدت
رکھی ہے اسکو حوالہ عواء میں مجھے نا چاہا ہے یعنی فولدار کو سوچے سمجھے
اور سہ جمع کرنے کی ضرورت ہوں ہے اسکو وہ وقع ہیں مل رہا ہے کیونکہ
اس کا دماغ رڑا ہے اسکے پاس سہ جب ہے اسے دو سال کی مدت کو گھٹا کر
سہے دنا چاہا ہے ہم ایسے فولداروں سے جو وعدے کرتے ہیں اسکو ورا کرے
میں پوری طرح کوآرٹ (Co operate) کر رہے ہیں لیکن اسکے
برعلاء حکومت ہالکل برعکس کام کر رہی ہے اسلئے ہم کہتے ہیں کہ یہ پروگریسو
بل (Progressive Bill) میں ہے بلکہ اب سمجھے جا رہے ہیں -
جاں میں مجھے کی مدت رکھی گئی ہے جس میں ٹسٹ اسے حق کو نہیں پاسکا تھا

آئرنل ممبرس آف دی اڈورسڈ (Honble Members on the other side) نہ نوع کرتے ہیں کہ جوہی لنڈ لارڈ کے پاس سے ٹومس روکنڈ سسٹ کے پاس بھیجے گی (۳) مہسے کے اندر اوس کا جواب دے سکے گا اور اے جی کے طاری رہیں خریدنے کے گا کہ وہ روکنڈ سسٹ کو مواضع میں رہا ہے جو وہ نہ ساہوکار کا منکر ہونا ہے اور جسکی فصل جملے سے ہی ساہوکار کے قبضہ میں رہی ہے اے اس جی کو چارے دو سال کے میں مہسے کی مدت اس اسکا ۹ جس ماح لنڈ لارڈ میں کے بارے میں پلڈنگ (Pleading) کی جاتی ہے اور جب نہ کہا نہ ما ہے کہ دونوں برابر ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ رسل موزر جسٹس دونوں کو رر سمجھتے ہیں تو میں ماب کو ہی دو سال رکھتے جس طرح لنڈ لارڈس کے لیے بے نہ مدت رکھی ہے میں ان ہی کی پلڈنگس (Pleadings) کو ان کی طرف دھرانا ہوں۔ اسلئے دو سال کی مدت رکھی جائے تو اچھا ہوگا تاکہ سسٹ اپنے اس جی کو عملی جامہ پہا سکے اور اس سے پورا نورا فائدہ اٹھاسکے۔

اسکے بعد جساکہ آئرنل ممبر آف دی راو صاحب نے کہا اگر سسٹ خریدنے کی ٹومس دینے کے ناوجود جانیوں رہے اور رستدار کسی دوسرے شخص کے ہاتھ میں فروج کرتے تو نہ قانون کا عام اصول ہے کہ جو حق مالک اراضی کو جی رہا وہ خریدار کو بھی نہیں ملتا۔ جب مالک اراضی خود اسکو تبدیل میں کر سکتا و پھر نہ خریدار اسکو جس طرح تبدیل کر سکتا ہے اسلئے جس طرح جملے مالک کا ر روکنڈ سسٹ تھا اسی طرح دوسرے کا بھی روکنڈ سسٹ رہیگا۔ یہ بھاب کا نصاب ہے اور قانون کا ایک بہت بڑا کلمہ ہے اب اسکے خلاف ہے خریدار کو خواہ جو جی دیا جائے میں تو نہ ایک رہادی ہے اسکو نہ جی ملتا جائے۔ اسلئے میں یہ اہل کرتا ہوں کہ اس موزوں و مناسب امینٹ بر عور کیا جائے

شری کلہ رام رڈی میں آئرنل ممبر سری وینکا صاحب کے امینٹ کا سپورٹ (Support) کرنے کے لیے کھڑا ہوں

شری بی رام کشن راؤ میں عرض کرتا جاہا ہوں کہ آئرل ممبر مذہرا کے امینٹ کو میں مول کرتا ہوں اب اس سے نہ فرمائیں جو عور پس کی گئی ہے کہ میں مہسے کے چارے چھے مہسے گردے جانی اسکو میں مول کرنے کے لیے بنا ہوں

سری کلہ رام رڈی میں نہ عرض کرتا ہوں کہ دفعہ ۲۸ کے تحت اور عمل دل میں فولدار اور مالک اراضی کو مساوی درجہ پر رکھا گیا تھا اگر وہ بھی ٹومس دے تو اسکو دو سال کی مدت بھی اور نہ بھی ٹومس دے تو دو سال کی مدت بھی یعنی فولدار اور پلڈنگ دونوں کے لیے مساوی مدت بھی اب نہ کہا کہ میں مہسے کے چارے چھے مہسے کی مدت کو مان لیا جا رہا ہے مگر جس طرح رستدار کو ۔

میری رام کشن راؤ اسکا میں حوالہ دینا - میرے اس اسکا بہت معمول
حوالہ ہے دوسرے امینڈمنٹ کے بارے میں انریبل ممبر کہیں تو اچھا ہے -

شری کٹھ رام رڈی اس امینڈمنٹ بل کے درجہ سے حکومت یا انریبل ممبر آف
دی لے اراضی بر مالک اور سب کے ۴ اور ۶ مفید حقوں تسلیم کر لیں ہوں لیکن
حساکہ ایک برنل ۴۱ ایل اے سری گوی ڈی گکا رڈی صاحب لے رہا یا کہ
دودھ دینے کے بھی ملحقہ ہوں ہیں اور دکھاوے کے بھی ملحقہ ہوں ہیں وہاں
ہاں حال ہے مولداریوں کو دکھاوے کے بھی ور دودھ دینے والے ہیں مالکان اراضی کو
اس وجہ سے برنل میں دیکھا صاحب لے وہ برنل میں کی ہے ۶ اور ۴ مفید
حقوں دے سکتے ہیں جس ۴ حقوں کو برنل موڑے ایک میں یہ سبھی طرح
تسلیم کرنا ہے تو ہر نیکو دینے میں بھیجے ہیں ہاں صاحب اس وقت ہم اسکو سٹ
(Test) کرنا چاہیے ہیں لیکن کہہ دیے ہیں اس میں رحم کرنا ہوں

شری کے اس رڈی حساکہ میں لے اچھی عرض کیا آمد رو صاحب کا جو
امینڈمنٹ ہے میں اس میں بطور امینڈمنٹ نو امینڈمنٹ تک امینڈمنٹ میں کر رہا ہوں
ابوں لے اپنے امینڈمنٹ کے درجہ میں اس کی جو میں کی ہے کہ اگر پروٹیکٹڈ سٹ اس
پروٹیکٹڈ کے الفاظ سے جو اسکو لند لارڈ دنگا میں خریدنے سے باہر رہے تو اسی صورت
میں پروٹیکٹڈ سٹ اپنا حق نہ کھوئے اور میں سے بدلہ نہ کیا جائے گوکہ اس
لند ہولڈرے میں دوسرے شخص کو فروغ کر دی ہے - ان امینڈمنٹ میں میں لے
نہ امینڈمنٹ لانا ہے امینڈمنٹ کے الفاظ نہ ہیں

Delete the words beginning from not forfeit and ending
with person and instead insert the following words—

forfeit his right of purchase and the landholder shall be
entitled to sell his interest in land to any other person

اوں کی امینڈمنٹ میں اور میری امینڈمنٹ میں فروغ ہے وہ چاہیے ہیں کہ اوں کا حق
فورفٹ (Forfeit) نہ ہو اور وہ اوکٹ (Evict) نہ ہو -
جہاں پر حیرکا سوال آتا ہے کوئی اپنے حقوں مالکانہ فروغ کرنا ہے دوسرے کو بھی
فروغ کا جائے کہ لند لارڈ لے دوسرے شخص کو حق مالکانہ فروغ کر دیا تو پروٹیکٹڈ
سٹ کے زائیس کی طرح ناں وہ سکتے ہیں وہ ناں ہیں وہ سکتے لیکن پروٹیکٹڈ سٹ
کے نامے اس میں اسکا امینڈمنٹ ہے اگر لند لارڈ میں کسی دوسرے کو فروغ
کرنا ہے تو (۴) پوسٹڈ امینڈمنٹ سے دوسرے شخص کو فروغ کرنا ہے پروٹیکٹڈ
سٹ کا (۶) سٹ میں طرح برقرار رکھا جائے میری امینڈمنٹ سے نہ ہاں ہو جاتا
ہے کہ لند لارڈ لے جو میں دوسرے کو فروغ کی اوں کے پروٹیکٹڈ سٹ کا (۶)
پوسٹڈ امینڈمنٹ اوں میں حسب حال قائم رکھا اس لیے بھیجے امینڈمنٹ ہے کہ انریبل
چاہے پوسٹڈ امینڈمنٹ میں اس امینڈمنٹ کے مول کرنے میں کوئی عذر نہیں ہوگا

۶ شری اے راج رائے - ۱۔ ایک مسئلہ اصول ہے جو ہمارے اس قانون سے
وضوح ہو چکا ہے کہ رینکنڈ سسٹ کا ایرس کیا ہے ۲۔ صبح ہے کہ اس کا بھی
کچھ ایرس ہے اور ویسا بھی کچھ ایرس ہے اسی صورت میں جب ایک شخص
حرائے سے فاصلہ ہے تو اسکا کٹسی کوئیل (Consequential) سسٹ
یہ ہے کہ وہ جو حرائے سے محروم ہو جائے لیکن آٹومٹکلی (Automatically)
اس شخص کے دوسرے حقوق میں ر ہو جائیگی اسکے دور کرنے کے لیے قانون میں لحک
موجود ہیں ۳۔ نہ حقوق لازم و ملزوم حقوق ہیں ہیں کہ اگر تک حم ہو جائے تو
دوسرے حقوق بھی ر خود حم ہوں ایسا تصور نہیں ہو سکتا اگر لند لارڈ کسی
دوسرے کو ایرسٹ دے گا ہے تو اس اراضی کے پروجیکٹ سسٹ کے وہی حقوق رہے
چاہیں جو کہ اس صورت میں اوپر حاصل ہوئے جب لند لارڈ اس اراضی کو نہ بچا ۔
جب حق ملکیت کسی کو دیا جاتا ہے تو سفل اٹھ کر وہ حقوق حاصل ہونگے جو
مالک کو حاصل تھے لیکن اس طرح اراضی حرائے کی وجہ سے سسٹ کے دوسرے حقوق
ار خود ہم ہو جائیں نہ صورت یہ کہ ہیں اور مصفاہ بھی ہیں اسلئے میں کہہ رہا ہوں ہم
پس کی گئی وہ تکسکل طریقہ پر بھی درست ہے اس وجہ سے کہ پروجیکٹ سسٹ کے حرائے
کی صورت میں مالک کو اجازت ہوگا کہ وہ دوسرے کو سسٹ اسکا طلب نہ ہے کہ جو
حرائے والا ہے وہ اس کا فام مقام ہوگا ۔ اور وہی حقوق مالک اس کو بھی حاصل
ہونگے اسی طرح رینکنڈ سسٹ کے حقوق بھی سارے ہوئے چاہیں ۔ نہ ایک صحیح
نرم ہے جسکے معنی بھی اسد ہے کہ آرٹل جف سسٹ اسکو مان لینگے ۔

شری بی رام کشن راؤ - سر - جو ریہا دز ریہا دز سسٹ ہوتی ہیں اول میں سے
جساکہ میں نے عرض کیا آرٹل میں تمام بدعہ لے جو نرم میں سہسے کی مدت کی
بھائے جو ہاؤ کی مدت رکھنے کے معنی میں کی بھی آپکو میں نے بتل کر لیا ہے اب
ایک اور نرم ہے کہ ایک سال کی مدت کر دھائے اصرامات کیے گئے کہ ایک طرف
تو لند لارڈ کو دو سال کی مدت رکھی گئی ہے لیکن پولنڈار کے لیے تو جہاں صرف ۱۰
سہسے کی مدت رکھی گئی ہے ۔ بالاوہ نا پلا اردہ نہ اصرامات عطا نہیں ہو سکی ہے ۔
اس وجہ سے کہ (C) 38 اور (D) 38) نہ دونوں سکسز ریہا دز سسٹ
(Reciprocal) ہیں نہ ایک دوسرے کے کامداری (Complimentary)
ہیں ۔ (۴) کا معنی وہاں ہونا ہے جہاں حرائے کے لیے سسٹ کی جانب سے لند لارڈ
کے نام پر نوٹس دھائے ۔ حرائے کے لیے نوٹس دینے کے بعد اسکی دو صورتیں ہو سکی
ہیں ۔ سسٹ کو حرائے کا حق جب قانون میں دیا گیا ہے تو اسکو عمل میں لانے
کے لیے نوٹس دینا چاہیے ۔ اور دوسری طرف لند لارڈ کو یہ حق ہے کہ اگر میں معنی
ہولڈنگ سے کم میں اسکی پرسنل کلتیویشن (Personal Cultivation) میں
ہے تو اس ٹمٹ (Limit) کے اندر حد سراط اور خود کے باج و رتروم

(Resume) کر سکتا ہے اب دیکھا ہے کہ اگر میں فصلی ہولڈنگ کے اندر رہیں ڈیرسل کلسوس میں رکھنے والا دروم کرنا ہے وہیں اس کا جواب دینے سے وہ وہ رہنوم میں کر سکتا ہے بلکہ اس کے لیے قواعد مقرر ہیں وہ محصلدار کے پاس حاکم کارروائی کر کا اور منظوری لیکر دروم کرنا سلیے ہم نے اس کے لیے دو سال کی مدت مقرر کی ہے دو سال کی مدت محضر بر مقرر کی ہے اس کے ساتھ

If as a result of a sale to a protected tenant under the provisions of section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than three times the area of a family holding determined under section 4 for the local area concerned the landholder shall on receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land

اور ہم نے حوالہ دیا رکھتے ہیں وہ یہ ہیں —

to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the tenancy of the said protected tenant under terms and conditions specified in section 44

ریزیمس فار پرسنل کلسوس (Resumption for personal Cultivation) کے لیے ایک پروسس (Process) مقرر کیا گیا ہے اگر وہ خود پرسنل کلسوس میں لیا جا رہا ہے تو اسکو بھی بوس دیا ڈنگا اور محصلدار کے پاس درخواست پس کر کے کارروائی کرنا ڈنگا اگر اس سے زیادہ میں رکھنے والا ہے اور دوسرے سٹ کے پاس سے بھی وہ میں واپس لیا جا رہا ہے تو اس کے لیے بھی دو سال کی مدت دینی ہے کیونکہ محض اسس (Intention) ظاہر کرنے سے تو میں واپس نہیں لے سکتا بلکہ اس کے لیے ایک پروسس (Process) مقرر کیا گیا ہے اگر وہ (P.A.) کے مح میں واپس لیا جا رہا ہے تو اس کے لیے یہ ہے

38 D If the landholder at any time intends to sell the land held by the protected tenant he shall give a notice in writing of his intention to such protected tenant and offer to sell the land to him. In case the protected tenant intends to purchase the land he shall intimate in writing his readiness to do so within three months

اب ہاں صرف میں ماہ کی حوصلہ دینی ہے وہ کس واسطے دینی ہے ؟ میں حوصلہ دینا چاہتا ہوں نہ ارادہ ظاہر کرنے کے لیے میں ماہ کی مدت دینی ہے لیکن وہاں ریزیمس کے بارے میں لیا لائی کو دو سال کی مدت اسلئے دینی ہے کہ وہ کارروائی کی تکمیل کر سکیں ممکن ہے کہ نہ کہا جائے کہ میں مہینے کی مدت کے اندر بھی وہ اس کا تصدیق میں کر سکتا ہے اس کے لیے میں نے (6) ماہ کی اسلئے سٹ کو منظور کر لیا ہے — لیکن یہ کہاں کی مبالغہ ہو سکتی ہے کہ صرف ارادہ ظاہر کرنے کے لیے بھی دو سال اور

(b) For sub section (3) of section 38 D of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following

(2) If the protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) the ownership of such portion of the land shall stand transferred to him as is considered his interest in the land according to sub section (4) of section 40

The motion was negatived

Mr Speaker Regarding amendment No 2 and 3 the principle has already been accepted Does the hon Member want it to be put to vote ?

Shri J Anand Rao Yes Sir

Mr Speaker The question is

In line 2 of sub clause (1) for the words 'three months' substitute the words 'one year'

The motion was negatived

Mr Speaker There is an amendment to amendment to No 4 moved by Shri Ananth Reddy Does the mover of the amendment accept it ?

Shri J Anand Rao Yes Sir I accept the amendment to my amendment

Mr Speaker The question is

For sub section (3) of section 38 of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following —

(2) If a protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) such protected tenant shall forfeit his right of purchase and the landholder shall be entitled to sell his interest in the land to any other person

The motion was negatived

704 30th December 1953

*The Hyderabad Tenancy and
Agr Lands (Amendment)
Bill 1953*

Mr Speaker The question is

That clause No 23 as amended, stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause No 23 as amended was added to the Bill

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on
Thursday the 31st December 1953